مورخہ 20-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریلوے نظام فعال بنانے سے خسارہ منافع میں تبدیل ہوسکتا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوانوں کا مستقبل تاریک کرنے والوں کو معاف نہیں کرسکتے، قدوس بزنجو	مشرق ودیگر اخبارات
03	4389 نئی ملازمتیں تنخواہوں، پنشن میں اضافہ، بلوچستان کا 750 ارب روپے کا بجٹ پیش	مشرق ودیگر اخبارات
04	پرائمری وسیکنڈری تعلیم کیلئے 77 ارب روپے مختص 863 نئی آسامیاں تخلیق کی جائیں گی	جنگ ودیگر اخبارات
05	زراعت کیلئے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے مختص کیے، وزیر خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	انسانی اسمگلنگ کو روکنے کیلئے تمام اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے، وزیر داخلہ	آزادی ودیگر اخبارات
07	مدارس اور علماء مغربی استعمار کی راہ میں رکاوٹ ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
08	ماحول وماحولیاتی تبدیلی کے شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 22 کروڑ روپے مختص	جنگ ودیگر اخبارات
09	انسداد منشیات کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، نوابزادہ شازین بگٹی	سینچری ودیگر اخبارات
10	فرانزک سائنسز انسٹیٹوٹ کے قیام کیلئے قانون سازی کی جائے گی، ڈاکٹر ربانہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	اپنے 4 سالہ دور اقتدار میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا ہے، مٹھا خان کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں امن وامان کیلئے 53 ارب روپے مختص کوسٹل ہائی وے کی حفاظت کیلئے 1033 نئی آسامیاں	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کی پہلی سرمایہ کاری پالیسی پر کام جاری ون ونڈو سنٹر کی سہولت	جنگ ودیگر اخبارات
14	وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر رقم مختص	جنگ ودیگر اخبارات
15	ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی کارروائی 2 لوکل بسوں کو خراب کنڈیشن کی وجہ سے بند کردیا	مشرق ودیگر اخبارات
16	جیب کتروں سے ہوشیار رہے اپنے قیمتی سامان کا خیال رکھیں، پولیس	مشرق ودیگر اخبارات
17	پولیس کو جدید دور کے مطابق تربیت دی جارہی ہے، عبدالخالق شیخ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

پولیس کا سماج دشمن عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن سنگین وارداتوں میں ملوث 17 ملزمان گرفتار، کالعدم تنظیم بی ایل ایف کا کمانڈر نواز علی رند اندرونی لڑائی میں مارا گیا، کوئٹہ چوروں نے گن پوائنٹ پر شہری کو نقدی سے محروم کردیا، کوئٹہ چار مطلوب ملزمان گرفتار، حب ساکران روڈ کے قریب فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی، خضدار کسٹم کی کارروائیاں پانچ ماہ میں کروڑوں روپے کا غیر ملکی سامان برآمد، نقدی اور موبائل چھین لئے گئے، کان مہترزئی کے قریب گاڑی سے 186 کلوگرام چرس برآمد، ٹیچر موٹر سائیکل سے محروم

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20-06-2023

عوامی مسائل

چمن شہر میں پرمٹ مافیا کا راج چینی قیمت میں بے انتحاشہ اضافے سے شہری پریشان، بیلہ سرکاری محکموں میں بھرتیوں کیلئے انٹرنیٹ ٹیسٹ کی تاخیر سے امیدوار مایوس، سول و لیبر ہسپتال میں ڈاکٹرز غائب مریض خوار اتائیوں کی چاندی، خضدار میں خورساختہ مہنگائی لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی انتظامیہ ناکام، بلوچستان میں ہزاروں بچے ہوٹلز، گیراجوں اور دکانوں میں کام پر مجبور، نواں کلی روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ناقص سیوریج سسٹم تجاوزات کی بھرمار، بجلی کے بھاری بھرکم بل متوسط وغریب صارفین کی چیخیں نکل گئیں، آوارہ کتوں کی بھرمار 10 افراد کو کاٹ لیا،

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **سیکورٹی فورسز کی دوبڑی کامیابیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کی سیکورٹی فورسز کو درہ آدم خیل میں دہشت گردوں کیخلاف آپریشن میں ایک اور اہم کامیابی ملی ہے جس میں انتہائی مطلوب کمانڈر ظفر عرف ظفری اپنے دوساتھیوں حسن خان اور انس سمیت مارا گیا 26 گرینڈ حملوں میں ملوث یہ شخص درہ آدم خیل کا رہائشی تھا اور 22 مئی کو افغانستان کے صوبہ ننگرہار سے پشاور پہنچا تھا دوسری اطراف کالعدم تنظیم دہشتگر و تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ کا کمانڈر نواز علی رند اپنی اندرونی لڑائی میں مارا گیا بلوچستان کے علاقے آواران سے تعلق رکھنے والا یہ شخص 2014ء میں بی ایل ایف کا رکن بنا اور سیکورٹی فورسز پر متعدد حملوں میں مطلوب تھا، گزشتہ دنوں ایک گروپ کی جانب سے ہتھیار ڈالنے پر غور وخوض کی بازگشت بھی سنی گئی ملک کو دہشت گرد کے خاتمے تک سیکورٹی فورسز ان پر اپنا یہ دباؤ برقرار رکھتے ہوئے ملک کو دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک کرنے میں کامیاب ہونگی،

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Breast cancer" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**مالی مسائل وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی بر حقیقت موقف** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے عوام کے مسائل کاحل ھماری ذمہ داری اور فرض ھے** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**کالعدم بی ایل ایف کمانڈر کی ھلاکت** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**در گئی شبو زئی تا تونسہ موسی خیل زیر تعمیر بین الصوبائی شاھراہ** " عنوان سے امیر جان لونی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

ریلوے نظام فعال بنانے سے خسارہ منافع میں تبدیل ہوسکتا ہے، گورنر

کمرشل اور انڈسٹریل زمینوں کو کام میں لایا جائے، لوکل ٹرین کی فعالیت بھی فائدہ مند ہوگی

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ اگر بلوچستان میں ریلوے کے نظام کو فعال بنایا جائے، مسافر اور مال گاڑیوں کو ہمسایہ ممالک تک رسائی دی جائے تو ریلوے کے خسارے کو منافع میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، انہوں نے وضاحت کی کہ کوئٹہ تو چمن، ہرنائی تو سبی اور دیگر چھوٹے فاصلوں پر ٹرین چلا کر ایک جانب عوام کی سفری ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے اور دوسری جانب مختلف اضلاع میں پیدا ہونے والی اشیاء کی مارکیٹ تک رسائی یقینی بنائی جا سکتی ہے، اسطرح صوبہ آمدورفت اور نقل وحمل کیلئے ریلوے بہترین ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے، یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ڈی ایس ریلوے فرید احمد سے ملاقات کے دوران بات چیت میں کہی، اس موقع پر گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پورے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال میں کوئٹہ سے سینٹرل ایشیا تک ریلوے نیٹ ورک کی ترقی کے امکانات روشن ہیں جبکہ کوئٹہ تو زاہدان ریلوے لائن پہلے سے موجود ہے اور اسے جدید تقاضوں کے مطابق مزید فعال اور بہتر بنایا جا سکتا ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ریلوے کے پاس ہزاروں ایکڑ کمرشل اور انڈسٹریل زمینیں موجود ہیں ضروری ہے کہ انہیں کام میں لایا جائے اور لیز پر دینے کے عمل میں نجی شعبے کو شریک کیا جائے تو اس کی آمدن بے تحاشا اضافہ کیا جا سکتا ہے، انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ریلوے کا سبی تو ہرنائی سیکشن برطانوی دور میں بھی بہت فعال تھا اور علاقے میں زرعی پیداوار، لائیو سٹاک اور معدنیات کی ترقی کا اہم ذریعہ تھا، آج بھی علاقے میں ریلوے ٹریک کو فعال کر کے یہاں نقل وحمل توجہ دی جائے تو متصل اضلاع میں معیشت کو زبردست فائدہ ہوسکتا ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسیع رقبے میں بکھری ہوئی آبادیوں کے درمیان ربط کو مضبوط بنانے، آمدورفت اور ٹرانسپورٹیشن کو ترقی دینے، شہریوں کو سفری سستی اور محفوظ سہولیات فراہم کرنے اور روزگار کے نئے مواقعوں میں اضافہ کرنے کیلئے کچلاغ تو کولپور روزانہ کی بنیاد پر چلنے والی لوکل ٹرین کی فعالیت سب کیلئے فائدہ مند ہوسکتی ہے، موجودہ وفاقی وزیر ریلوے سعد رفیق پاکستان بھر میں ریلوے کے نظام بہتر بنانے کے حوالے سے خاص شہرت رکھتے ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ وہ اپنی توجہ بلوچستان پر مرکوز کریں تو اہلیان بلوچستان بھی ان کی مخلصانہ کاوشوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نظام کو فعال بنا کر ریلوے کے خسارے کو منافع میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، عبدالولی کاکڑ

کوئٹہ تو چمن، ہرنائی تو سبی اور دیگر چھوٹے فاصلوں پر ٹرین چلا کر ایک جانب عوام کی سفری ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے، گورنر بلوچستان

ہماری خوش قسمتی ہے کہ پورے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال میں کوئٹہ سے سینٹرل ایشیا تک ریلوے نیٹ ورک کی ترقی کے امکانات روشن ہیں

کوئٹہ تو چمن، ہرنائی تو سبی اور دیگر چھوٹے فاصلوں پر ٹرین چلا کر عوام کی سفری ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے، ڈی ایس ریلوے سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ اگر بلوچستان میں ریلوے کے نظام کو فعال بنایا جائے، مسافر اور مال گاڑیوں کو ہمسایہ ممالک رسائی دی جائے تو ریلوے کے خسارے کو منافع میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کوئٹہ تو چمن، ہرنائی تو سبی اور دیگر چھوٹے فاصلوں پر ٹرین چلا کر ایک جانب عوام کی سفری ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے اور دوسری جانب مختلف اضلاع میں پیدا ہونے والی اشیا کی مارکیٹ تک رسائی کو یقینی بنائی جا سکتی ہے۔ اسطرح صوبے آمدورفت اور نقل وحمل کیلئے ریلوے بہترین ذریعہ...... بقیہ نمبر 41 صفحہ 9 پر

ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ڈی ایس ریلوے فرہد احمد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پورے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال میں کوئٹہ سے سینٹرل ایشیا تک ریلوے نیٹ ورک کی ترقی کے امکانات روشن ہیں جبکہ کوئٹہ تو زاہدان ریلوے لائن پہلے سے موجود ہے اور اسے جدید تقاضوں کے مطابق مزید فعال اور بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ریلوے کے پاس ہزاروں ایکڑ کمرشل اور انڈسٹریل زمینیں موجود ہیں۔ ضروری ہے

گورنر بلوچستان کا یونان میں کشتی حادثہ پر اظہار افسوس

معاشی بحالی کے بعد نوجوان روزگار کیلئے ایسے خطرے مول لینے پر مجبور نہیں ہونگے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے یورپی ملک یونان میں کشتی حادثے کے نتیجے میں متعدد پاکستانی شہریوں کے جاں بحق ہونے پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جلد از جلد معاشی بحالی اور ترقی کے بعد وطن عزیز کے نوجوان روزگار کی تلاش میں ایسے خطرناک مول لینے پر مجبور نہیں ہونگے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان...... بقیہ نمبر 51 صفحہ 9 پر

ن میں انہوں نے کہا کہ پروردگار جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر وہمت دے۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ملک وقوم کو معاشی مشکلات سے باہر نکالے اور آئندہ ہمارے نوجوانوں کو روزگار کے حصول کیلئے ایسے خطرات سے محفوظ رکھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 2

Governor grieved over Greece boat tragedy

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar has expressed his heartfelt sorrow and regret over the death of several Pakistani citizens as a result of a boat accident in the European country of Greece.

He expressed hope that after the economic recovery and development as soon as possible, the youth of the country will not be forced to take such dangerous measures in search of employment. In his condolence statement, he said that may God forgive those who lost their lives and give patience and courage to the bereaved. In the end, the governor of Balochistan prayed that Allah Ta'ala would bring the country and the nation out of economic difficulties and protect our youth from such dangers for getting employment in the future.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudous Bizenjo has expressed grief and sorrow over the martyrdom of headmaster Garjak High School Mishke Manzoor Ahmed by unknown persons. Targeting the teacher as a target of terrorism has proved the hostility towards education. Those who try to darken the future of the youth of the province are enemies of the nation who will not be forgiven under any circumstances.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 3

نوجوانوں کا مستقبل تاریک کرنیوالوں کو معاف نہیں کرسکتے، قدوس بزنجو

دہشتگردوں نے تعلیم دشمنی کا ثبوت دیا، ہیڈ ماسٹر مشکے کی شہادت پر دکھ، ڈاکوؤں کی گرفتاری پر پولیس کو شاباش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہیڈ ماسٹر گرجک ہائی اسکول مشکے منظور احمد کی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے ہمارے بچوں کے مستقبل کی تعمیر کرنے والے استاد کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر تعلیم دشمنی کا ثبوت دیا ہے، صوبے کے نوجوانوں کا مستقبل تاریک کرنے کی کوشش کرنے والے قوم کے دشمن ہیں جنہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا۔ وزیراعلیٰ نے شعبہ تعلیم کے لئے منظور احمد شہید کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انکے خاندان سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے سرکی روڈ کوئٹہ میں ڈاکوؤں کے خلاف پولیس مقابلے میں ایک ڈاکو کی ہلاکت اور دوسرے ڈاکو کی زخمی حالت میں گرفتاری پر پولیس پارٹی کی کارکردگی کو سراہا اور ایس ایچ او انڈسٹریل تھانہ اور انکے عملے کو شاباش دی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس پارٹی نے جس جرات و بہادری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی کے دیگر ادارے سماج دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مقابلے میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایس ایچ او انڈسٹریل تھانہ شہزاد احمد کے زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انکی جلد صحتیابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

بلوچستان کابینہ نے صوبائی بجٹ کی اتفاق رائے سے منظوری دیدی

ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی ترقیاتی پروگرام سے متعلق بریفنگ، وزیراعلیٰ نے بجٹ دستاویزات پر دستخط کئے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس میں آئندہ مالی سال 223۔ 24 کے صوبائی بجٹ کی منظوری دے دی گئی۔ سیکرٹری خزانہ کمبر دشتی نے کابینہ کو صوبائی محاصل، اخراجات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے اعداد و شمار اور خدوخال پر جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط نے کابینہ کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام سے متعلق بریفنگ دی۔ بلوچستان کابینہ نے مالی سال 2023۔ 24 کے صوبائی بجٹ کی اتفاق رائے سے منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بجٹ دستاویزات پر دستخط کئے، بعدازاں صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا۔

تاریخی بجٹ پیش کیا، کوئی احتجاج یا شور شرابا نہیں ہوا، وزیراعلیٰ

حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ تمام لوگوں نے بجٹ کو تسلی سے سنا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے ایوان میں کسی قسم کا احتجاج یا شور شرابا نہیں ہوا۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کی لابی میں غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ پراعتماد انداز میں کہا کہ بلوچستان حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے جس کی واضح مثال یہ ہے کہ ایوان میں اپوزیشن یا ارکان کی جانب سے کسی قسم کا احتجاج یا شور شرابا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ تمام لوگوں نے بجٹ کو تسلی سے سنا۔

MASHRIQ QUETTA

ماسٹر منظور احمد کی شہادت پر اظہار افسوس، دہشتگردوں نے استاد کو نشانہ بنا کر تعلیم دشمنی کا ثبوت دیا، عبدالقدوس بزنجو

صوبے کے نوجوانوں کا مستقبل تاریک کرنے کی کوشش کرنے والے قوم کے دشمن ہیں جنہیں کسی بھی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ میں ڈاکوؤں کے خلاف پولیس مقابلے میں ایک ڈاکو کے ہلاک اور دوسرے ڈاکو کی زخمی حالت میں گرفتاری پر پولیس پارٹی کی کارکردگی قابل تحسین ہے

وزیراعلیٰ کا ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایس ایچ او انڈسٹریل تھانہ شہزاد احمد کے زخمی ہونے پر دکھ، انکی جلد صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہیڈ ماسٹر گرجک ہائی اسکول مشکے منظور احمد کی .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 9 پر

نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ہمارے بچوں کے مستقبل کی تعمیر کرنے والے استاد کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر تعلیم دشمنی کا ثبوت دیا ہے صوبے کے نوجوانوں کا مستقبل تاریک کرنے کی کوشش کرنے والے قوم کے دشمن ہیں جنہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا وزیراعلیٰ نے شعبہ تعلیم کے لئے منظور احمد شہید کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انکے خاندان سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سرکی روڈ کوئٹہ میں ڈاکوؤں کے خلاف پولیس مقابلے میں ایک ڈاکو کے ہلاک اور دوسرے ڈاکو کی زخمی حالت میں گرفتاری پر پولیس پارٹی کی کارکردگی کو سراہا ہے اور ایس ایچ او انڈسٹریل تھانہ اور انکے عملے کو شاباش دی ہے

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت کابینہ کا اجلاس 4 کی صوبائی بجٹ کی منظوری

سیکرٹری خزانہ قمر دشتی نے کابینہ کو بجٹ کے اعداد و شمار اور خدوخال پر بریفنگ دی

بلوچستان کابینہ نے 2023-24 کے صوبائی بجٹ کی اتفاق رائے سے منظوری دی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں مالی سال 2023-24 کی صوبائی بجٹ کی منظوری دے دی گئی۔ پیر کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلا........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

س منعقد ہوا جس میں سیکرٹری خزانہ قمر دشتی نے کابینہ کو صوبائی محاصل اور اخراجات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے اعداد و شمار اور خدوخال پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط کی کابینہ کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جس کے بعد بلوچستان کابینہ نے مالی سال 2023-24 کے صوبائی بجٹ کی اتفاق رائے سے منظوری دے دی گئی۔

وزیراعلیٰ کی امان اللہ کنرانی کو قائم مقام صوبائی کمشنر بوائے اسکاؤٹس تعیناتی پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن)۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ امان اللہ کنرانی .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 9 پر

کو قائم مقام صوبائی کمشنر بلوچستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن تعینات ہونے پر مبارکباد دی ہے وزیراعلیٰ نے امان اللہ کنرانی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سینئر ایڈووکیٹ کی تعیناتی سے بوائے سکاوٹ ایسوسی ایشن میں مثبت تبدیلیاں آئیں گی اور ایسوسی ایشن کی کارکردگی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا واضح رہے کہ صوبائی کمشنر بلوچستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کی مقررہ مدت پوری ہونے پر سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ امان اللہ کنرانی کو قائم مقام صوبائی کمشنر تعینات کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 4

گریڈ 1 سے 16 کے ملازمین کیلئے 35، 17 سے 22 تک 30 فیصد اور پنشن میں 17.5 فیصد اضافہ، مزدور کی کم سے کم اجرت 32 ہزار روپے مقرر

4389 نئی ملازمتیں، تنخواہوں، پنشن میں اضافہ

بلوچستان کا 750 ارب روپے کا بجٹ پیش

کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا

خسارہ 49 ارب ہوگا

ترقیاتی اخراجات 229، غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 437 ارب روپے، ہیلتھ کارڈ کیلئے 5.5 ارب روپے، ادویات کی خریداری کیلئے 4 ارب 88 کروڑ روپے مختص

طلبا کی اسکالرشپس کیلئے 2 ارب، پروگرام کیلئے 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں، آئندہ مالی سال کے دوران صوبے کو 701 ارب روپے کی آمدن حاصل ہوگی، وزیر خزانہ انجینئر زمرک اچکزئی کی بجٹ تقریر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 24-2023 کا 750 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 437 ارب روپے جبکہ ترقیاتی بجٹ کا حجم 229 ارب روپے ہے۔ ڈویلپمنٹ گرانٹس کی مد میں 45 ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس کی مد میں 39 ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔ بجٹ خسارہ 49 ارب ہے۔ مختلف ذرائع سے آمدن کا کل تخمینہ 701 ارب روپے ہے، آئندہ مالی سال کے بجٹ میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی کل تعداد 4721 جن کے لیے 170.724 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ نئی ترقیاتی اسکیموں کی کل تعداد 5068 جن کے لیے 58 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مختلف محکموں میں 4389 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں گریڈ 1 سے 16 تک 35 جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک 30 فیصد اور پنشن میں ساڑھے 17 فیصد اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے، مزدوروں کی کم سے کم اجرت 32 ہزار روپے مقرر کی، سرکاری ملازمین کی بڑھتی پنشن اور حکومت مالی مشکلات کے حل کے لیے قائم بلوچستان پنشن فنڈ میں 2 ارب روپے، ہیلتھ کارڈ کے لیے 5.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ادویات کی خریداری کے لیے 4 ارب 88 کروڑ روپے، طلبا کی اسکالرشپس کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ میں 2 ارب روپے، عوامی انڈومنٹ فنڈ میں 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبے میں فوڈ سیکورٹی کے مالی مسائل پر قابو پانے کے لیے مزید 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بلوچستان آؤٹ آف سکول چلڈرن فنڈ کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے۔ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیر کو صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے ایوان میں پیش کیا، بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس تین گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر میر جان محمد خان جمالی کی صدارت میں ہوا۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت کا دوسرا بجٹ ہے۔ ہماری حکومت نے مختصر مدت مکمل کی ہے۔ کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے یہ عرصہ نہایت کم ہوتا ہے۔ تاہم ہم نے اس مختصر مدت کے دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی مد میں 4 ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اسی طرح نئے مالی سال 24-2023 میں شعبہ صحت کے لیے 1002 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز میں 51 ارب 73 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 14 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں محکمہ تعلیم کے شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کے لئے ترقیاتی مد میں 12 ارب روپے رکھے گئے۔ اضافے کے لیے بیج سبسڈی کی مد میں 2.2 ارب روپے رکھے گئے۔ ٹنل فارمنگ کے فروغ کے لیے صوبے میں 400 سے زائد ٹنلز نصب کیے گئے۔ قلات اور قلعہ سیف اللہ میں کولڈ اسٹوریج پلانٹ کی تعمیر زیر غور ہے۔ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11 ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ خوراک کے لیے ترقیاتی مد میں 27 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 82 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ گندم کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضے کی فراہمی کے لیے 11 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ مواصلات و تعمیرات کے لیے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 60 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ امن و امان کے شعبے میں پولیس، لیویز، جیل خانہ جات اور شہری دفاع کے لئے غیر ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر 51 ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ آبپاشی کے شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 18 ارب روپے جبکہ آبپاشی کے شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت بلوچستان

ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔ وزیر اعلیٰ کے عوام

دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی

حکومت کے کئی اقدامات زمین پر نظر آرہے ہیں اور صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرنے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا جس کے لیے وزیر اعظم پاکستان نے ایک پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دے دی امید ہے کہ کمیٹی کی سفارشات پر من و عن عمل درآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سیلاب زدگان کی فلاح کے لیے 7 ارب روپے پی ڈی ایم اے کو دیے۔ رمضان پیکج کے تحت مفت راشن فراہم کیا جس کے لیے تقریباً 2 ارب روپے کے فنڈ فراہم کیے گئے۔ شام و ترکی کے زلزلہ زدگان کے لیے 1 ارب روپے کا امدادی سامان فراہم کیا۔ صوبائی حکومت نے ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا، صحت کارڈ کا اجراء، کسان کارڈ کا اجراء، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری، کوئٹہ پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے 1493 اساتذہ کی مستقلی، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 361 ملازمین کی بحالی، صوبے کے جامعات کو اربوں روپے کے بیل آؤٹ پیکج کا اجراء، صاف اور شفاف بلدیاتی انتخابات کا انعقاد، سیلاب اور ہرنائی کے زلزلہ زدگان کی بروقت امداد، ڈیجیٹل مردم شماری، 19 سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد، صوبے میں پہلی مرتبہ پی ایس ایل کے نمائشی میچ کا انعقاد،

صحافیوں کے لیے رہائشی کالونی اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ کا قیام، ماہی گیروں کے لیے رہائشی کالونی، ماہی گیر کا درجہ مزدور کے برابر قرار دلانا، گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ، بینک آف بلوچستان کی فزیبلٹی کی تکمیل، پی پی ایل کے ذمہ صوبے کے واجبات کی ادائیگی کے لیے عملی اقدامات، سینڈک میٹل کمپنی کی جانب سے صوبے کو 2.5 ارب روپے کی ادائیگی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے انڈومنٹ فنڈ کا قیام، بارکوسکو اور بارایسوسی ایشنز کو گرانٹ ان ایڈ، بارڈر ٹریڈ کی موثر روانی کے لیے بارڈر مارکیٹوں کا قیام، عوام کی عزت نفس کی بحالی کے لیے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ، صوبے کے مختلف اضلاع میں انٹرن اساتذہ کی مستقلی، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے زیر انتظام سرچ کمیٹی کی سفارشات پر جامعات کے وائس چانسلرز کی تعیناتی، اساتذہ کی ان کے متعلقہ اضلاع میں تعیناتی، غیر فعال سکولوں کی فعالی، ایران سے گوادر کو 100 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کے منصوبے کی تکمیل، صوبے میں گندم کی قلت کو دور کرنے اور عوام کو وافر مقدار میں گندم کی فراہمی کے لیے بروقت گندم کی خریداری کے ہدف کا حصول، ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے 37 کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی، لواحقین کوٹہ کی بحالی، لینڈ ریونیو ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن، صوبے میں عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ای خدمت مراکز کا قیام، محکمہ پولیس بلوچستان میں انسانی رائٹس وومن ونگ کا قیام اور ایسے بہت سے عملی اقدامات ہیں جن کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی۔ حکومت کی کاوشوں سے مالی سال 24-2023 میں وفاقی حکومت نے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کے لیے 45 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی۔ جو موجودہ حکومت کی اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لیے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈ مختص کیے ہیں۔ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں حفاظتی اقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کرانے، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لیے اقدامات کو وسعت دینے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 20 JUN 2023

Page No: 5

پرائمری و سیکنڈری تعلیم کیلئے 77 ارب روپے مختص، 863 نئی اسامیاں تخلیق کی جائیں گی

87 نئے پرائمری سکول، 130 اپ گریڈ ہونگے، حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری دی، انجینئر زمرک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ تعلیم کے شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کے لئے ترقیاتی مد میں 12 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 65 ارب 21 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 863 نئی اسامیاں تخلیق کی جائیں گی۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے۔ حکومت بلوچستان پورے صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری دی۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں سو (100) نئے پرائمری اسکولز قائم کیے گئے، پچاس (50) پرائمری اسکولز کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا جبکہ پچاس (50) مڈل اسکولز کو اپ گریڈ کر کے ہائی کا درجہ دیا گیا۔ کوالٹی ایجوکیشن کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت نے اساتذہ کی پروفیشنل ٹریننگ کے لیے 1 ارب 21 کروڑ روپے کی رقم مہیا کی۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں گریڈ 9 سے گریڈ 15 کی 9396 پوسٹوں پر اساتذہ کی بھرتیوں کے لیے امتحانات جاری ہیں۔ میرٹ پر کوالیفائیڈ اساتذہ کی بھرتیوں سے تعلیم کا معیار بلند ہوگا اور تعلیمی ادارے فعال ہوں گے۔ سینکڑوں اساتذہ کی بھرتی بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ عالمی بینک کے تعاون سے سرحدی اضلاع میں 44 اسکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جس سے نہ صرف مقامی بچے استفادہ کر سکیں گے بلکہ مہاجرین کو بھی فائدہ ہوگا۔ ان اضلاع میں کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ اور چاغی شامل ہیں۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں انرولمنٹ میں ریکارڈ اضافہ ہوا۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں 12 سیلاب زدہ علاقوں میں یورپی یونین، گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن اور یونیسیف کے تعاون سے 115 لرننگ سینٹرز قائم کیے گئے۔ نئے مالی سال 24-2023 میں صوبے بھر میں 87 نئے پرائمری سکول کھلیں گے جبکہ 130 اسکول اپ گریڈ ہوں گے جن میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز شامل ہیں۔ اس طرح 863 نئی اسامیاں تخلیق ہو جائیں گی۔

آبپاشی کیلئے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ، ترقیاتی مد میں 18 ارب روپے مختص

حکومت نے 78 کروڑ کی خطیر رقم بحالی سیلابی نقصانات پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال و ذیلی شاخوں کیلئے رکھی ہے

1 ارب کے چھوٹے چیک ڈیموں کی تعمیر کا آغاز ہوا، پانی کے ذخائر محفوظ کرنیکی ضرورت، زمرک اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 2023۔ 24 کے بجٹ میں آبپاشی کے شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 18 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پانی انسانی زندگی کا اہم جزو ہے۔ آب پاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہو رہے ہیں تو دوسری طرف زیر زمین پانی کی سطح ٹیوب ویلوں کے زائد استعمال سے خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔ اس ناموافق صورت حال سے حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آبپاشی کے نظام اور پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیمز کی تعمیر کی اشد ضرورت ہے۔ مالی سال 23۔ 2022 میں آب پاشی کا کل حجم 15.69 ارب روپے تھا۔ اس میں 193 جاری اسکیمیں جبکہ 342 نئی اسکیمات شامل تھیں۔ جس میں سے 1230 اسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں۔ جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لیے بندات، نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بھل صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر سے صوبے میں نظام آبپاشی، زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنے میں مدد ملی۔ رواں مالی سال میں صوبائی ترقیاتی بجٹ سے بولان ڈیم اور گوادر میں شیرانی ڈیم جبکہ وفاقی و صوبائی حکومت کے مشترکہ تعاون سے گروک ڈیم خاران، بسول ڈیم گوادر اور ونڈر ڈیم لسبیلہ پر کام جاری ہے جبکہ کشکور ڈیم کیچ، پنجگور ڈیم، آواران ڈیم اور سنی گرڈیم خضدار ابتدائی مراحل میں ہیں۔ ان ڈیموں کی تکمیل سے زیر زمین پانی کی سطح بلند ہوگی اور ایک لاکھ سات ہزار ایکڑ زرعی زمین آباد ہوگی۔ جس سے بلوچستان کی معیشت کی ترقی میں قابل قدر اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کی سب ورژن کاوشوں کی بدولت حالیہ بارشوں سے جو نقصانات اور تباہ کاریاں ہوئی ہیں ان کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ اس ضمن میں بلوچستان حکومت نے 78 کروڑ کی خطیر رقم برائے بحالی سیلابی نقصانات پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال و ذیلی شاخوں کے لیے مختص کی اور محکمہ آبپاشی نے انتھک محنت، جانفشانی اور دن رات کی تگ و دو سے نہری نظام کو بحال کیا۔ محکمہ اریگیشن اور ڈویژنز انجینئرز کے تعاون سے محکمے کی طرف سے 20 ارب کی چھوٹی اسکیمات کی نشاندہی اور رقم مختص کی گئی ہے جو حالیہ بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ صوبائی حکومت کے تعاون سے کوئٹہ اور اس کے گرد و نواح میں 1 ارب کے چھوٹے چیک ڈیموں کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ صوبائی حکومت کی کاوشوں سے پٹ فیڈر کینال کی لائننگ اور اسے پختہ کرنے کا منصوبہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں منظور ہوا جس کی لاگت 164 ارب روپے ہے۔ اس منصوبے سے 6 لاکھ 16 ہزار ایکڑ زرعی زمینیں آباد ہوں گی اور نصیر آباد ڈویژن کو پینے کے پانی کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ محکمہ نے ضلع گوادر، لسبیلہ اور قلعہ سیف اللہ میں 6 میڈیم ڈیم بنائے۔ جبکہ ضلع گوادر، خاران، کیچ، آواران، پنجگور اور خضدار میں ڈیمز پر کام جاری ہے۔ دیگر اضلاع میں ڈیموں کی تعمیر کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ پٹ فیڈر کینال کی توسیع پر کام جاری ہے۔ یہ پروجیکٹ فیڈرل پی ایس ڈی پی 23۔ 2022 میں 42 ارب روپے کی لاگت سے شامل ہے۔ سیلابی پانی کی مناسب منصوبہ بندی کے لیے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم متعارف کروایا ہے۔ ان نظام کے ذریعے آب و ہوا، موسم، پانی اور سیلاب کی صورت حال کا ڈیٹا آسانی سے لیا جائے گا۔ مالی سال 24۔ 2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 18 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

زراعت کیلئے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے مختص کئے، وزیر خزانہ

ہزاروں ہیکٹر زمین قابل کاشت بنائی، حکومت نے رواں سال 2.2 ارب روپے کی سبسڈی دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں زراعت کے لئے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11 ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ موسمی تغیرات سے پیدا ہونے والے اثرات جن میں پانی کی قلت، طویل خشک سالی، زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی، صوبے میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ سمیت بارشوں اور سیلاب نے زراعت کے شعبے پر انتہائی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ سبسڈی کے ساتھ بلڈوزر فراہم کر کے سالانہ تقریباً 24 سے 27 ہزار ہیکٹر زمین قابل کاشت بنائی گئی، ہماری حکومت نے رواں سال 2.2 ارب روپے کی سبسڈی دی۔ رواں سال 23۔ 2022 میں محکمے کے بلڈوزر نے 78 ہزار گھنٹے کام کیا اور 5 ہزار سے زائد ہیکٹر کی اراضی زیر کاشت آئی۔ ہماری حکومت نے بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کا آغاز کیا جس کے دوسرے فیز پر کام جاری ہے۔ اس اسکیم کے تحت آئندہ برس 1000 ٹریکٹرز دیے جائیں گے۔ محکمہ زراعت، فلوری کلچر کے ذریعے سارا سال پھولوں کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ نے ٹرکل اریگیشن کے نظام کو صوبہ بھر میں متعارف کروایا۔ رواں سال 23۔ 2022 میں 10 ہزار نرسری پلانٹس تیار کیے گئے جن کو سبسڈی ریٹ پر فروخت کیا گیا اور بعض سرکاری محکموں میں درخت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے مفت تقسیم کیے گئے۔ رواں سال 23۔ 2022 میں کچن گارڈننگ کے تحت صوبہ بھر میں ٹیموں نے آگاہی مہم کی اور مختلف گھروں کو پودے اور بیج فراہم کیے گئے۔ رواں سال 23۔ 2022 میں سوائل اینڈ واٹر ٹیسٹنگ ڈائریکٹوریٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہ لیبارٹری نہ صرف محققین کو تحقیق کرنے میں سہولت فراہم کرے گی بلکہ صوبہ بھر کے طلبہ کو بھی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ مالی سال 24۔ 2023 میں مشروم کی کاشت سمیت ہائبرڈ بیج کی پیداوار پر زور دیا جائے گا۔ سیلاب کے اثرات کو کم کرنے اور کاشتکار برادری کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے حکومت بلوچستان نے بلوچستان میں ٹریکٹر آورز کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ زرعی زمین کی بحالی کے عنوان سے منصوبہ شروع کیا جس کی تخمینہ لاگت 4 ارب روپے ہے۔ رواں مالی سال 23۔ 2022 میں 2 ارب 25 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔ مالی سال 24۔ 2023 میں بلڈوزر گھنٹوں کے لئے صوبے کے تمام اضلاع کے لئے 1 ارب 48 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ رواں سال 23۔ 2022 میں زمینداروں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے بیج سبسڈی کی مد میں 2.2 ارب روپے دیے گئے۔ ٹنل فارمنگ کے فروغ کے لئے صوبے میں 400 سے زائد ٹنلز نصب کیے گئے۔ قلات اور قلعہ سیف اللہ میں کولڈ اسٹوریج پلانٹ کی تعمیر زیر غور ہے۔ مجموعی طور پر مالی سال 24۔ 2023 میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11 ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　DATE: 20 JUN 2023　　Page No: 6

دور دراز علاقوں کو گرڈ سے منسلک کرنے کا منصوبہ، 1 ارب 41 کروڑ خرچ ہونگے

نجی شعبے کو متبادل توانائی کے 27 منصوبوں کی تنصیب کی اجازت دی گئی، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں توانائی کے شعبے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 9 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان نصف پاکستان ہے۔ بکھری آبادی کے باعث توانائی کی سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ رہا ہے۔ خوش قسمتی سے قدرت نے دیگر نعمتوں کے علاوہ بلوچستان کو متبادل توانائی کے ذرائع سے بھی نوازا ہے جو بہتر منصوبہ بندی کی بدولت عوام کو کم خرچ توانائی مہیا کرنے کا ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایل سے 55 ارب گیس رائلٹی کی مد میں بقایا جات کی وصولی کے لیے وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کمیٹی قائم کی گئی۔ مکران جو کہ صرف ایران سے اضافی بجلی کی درآمد کردہ بجلی پر منحصر تھا کے قومی گرڈ سے منسلک ہونے پر اضافی بجلی ملنے سے علاقے میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں ایران سے اضافی 100 میگاواٹ بجلی کے منصوبے کی تکمیل سے خطے میں خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ حکومت نے سی پیک کے تحت گوادر میں مستقبل کی توانائی کی ضروریات جو صنعتی و معاشی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے نہایت اہم ہے کو پورا کرنے کے لیے گوادر میں کوئلہ سے سستی بجلی کی پیداوار کے لیے دوست ملک چین کے تعاون سے نئے بجلی گھر کے منصوبے پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ صوبائی حکومت نے محدود وسائل میں رہتے ہوئے دور دراز علاقوں جیسے آواران گرڈ اور اس کی قومی گرڈ سے منسلک کرنے کے منصوبے پر 1 ارب 41 کروڑ روپے کی خطیر رقم کے خرچ سے کام شروع کر دیا ہے۔ مالی سال 2022-23 میں حکومت بلوچستان نے دیہی علاقوں کو بجلی کی فراہمی کے منصوبوں پر 3 ارب 12 کروڑ روپے خرچ کرنے سے تقریباً 2900 سے زائد دیہاتوں کو بجلی کی سہولت بہم پہنچائی گئی۔ متبادل توانائی کے شعبے میں موجودہ صوبائی حکومت نے 90 کروڑ روپے کی لاگت سے تقریباً 5000 گھرانوں کو چھوٹے گھریلو شمسی توانائی پر مبنی سسٹم مہیا کیے۔ سی پیک گوادر ٹرانسمیشن لائن پر کام جاری ہے جس سے گوادر کو نیشنل گرڈ سے منسلک کیا جائے گا۔ ساتھ ہی گوادر میں کوئلہ سے بجلی کی پیداوار پر کام ہو رہا ہے جس سے گوادر کو 300 میگاواٹ بجلی مہیا کی جائے گی۔ بلوچستان سول سیکرٹریٹ میں 1 میگا واٹ شمسی توانائی کے ذریعے بجلی اور ساتھ ہی میٹر سسٹم لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کمشنر کے دفاتر کو 20 سے 25 کلوواٹ شمسی توانائی کے ذریعے سے بجلی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ توانائی کی صوبائی و قومی ضروریات اور بلوچستان میں متبادل ذرائع توانائی کے استعداد کے پیش نظر بلوچستان پاور ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے اشتراک سے نجی شعبے کو متبادل توانائی کے 27 منصوبوں کی تنصیب کی اجازت دی گئی ہے۔ بلوچستان کے سرحدی علاقہ جات سے منسلک روزگار کو تحفظ دینے کے لیے بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ تفتان میں ایل پی جی ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کر رہی ہے تاکہ ایل پی جی کی بذریعہ روڈ ترسیل کو محفوظ بنایا جا سکے اور عوام الناس کو معیاری ایل پی جی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ مجموعی طور پر مالی سال 2023-24 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 9 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

گزشتہ سال کے بقایا جات اب تک نہیں ملے، وزیر خزانہ بلوچستان

مالی بحران کے باوجود ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ، بہترین بجٹ پیش کیا، انجینئر زمرک کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وفاق نے گزشتہ سال کے بقایا جات اب تک ادا نہیں کئے وفاق سے زیادہ امیدیں نہیں وفاق کی جانب سے گزشتہ سال کے بقایا جات ادا نہ کرنے کے باوجود حکومت نے 73 ارب روپے کے خسارے کو کم کر کے 49 ارب روپے تک کم کیا موجودہ مالی بحران کے باوجود ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا ہے یہ بات انہوں نے پیر کو آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرنے کے بعد بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کے ساتھ ماہی گیری، زراعت، صحت، تعلیم، امن وامان سمیت تمام سیکٹرز کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بہترین بجٹ پیش کیا جس پر اتحادی جماعتوں سمیت اپوزیشن کو مبارک باد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وفاق نے گزشتہ سال کے بقایا جات اب تک ادا نہیں کئے وفاق سے زیادہ امیدیں نہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی صلاحیتوں اور بہتر حکمت عملی کے تحت خسارہ 73 ارب روپے سے کم کر کے 49 ارب روپے کیا حالانکہ بجٹ میں ہر سال خسارہ بڑھ جاتا ہے مگر ہم نے کم کیا ہے۔

وقت آگیا، بلوچستان کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دی جائے، سینیٹر عبدالقادر

عوام نے بہت محرومیاں دیکھی ہیں، تعلیم اور صحت کی جدید سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہئے

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کا 700 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا ہے، بجٹ خسارہ 150 ارب روپے ہے، سالانہ ترقیاتی پروگرام کا حجم 200 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 500 ارب روپے رہا، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق کی طرز پر تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ نہایت اہم اور خوش آئند ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مالی سال 2023-24 کے لئے سات سو ارب روپے کا بجٹ پیش کیا گیا ہے، گریڈ 1 سے 16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک 30 فیصد اور پنشن میں ساڑھے سترہ فیصد اضافہ ہوا، بجٹ میں صحت کے لئے 5 ارب 80 کروڑ روپے، ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اور پنشن کے لئے دو دو ارب روپے اور فوڈ سیکورٹی کے لئے ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا 43 فیصد قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، اگر بلوچستان کے وسائل کو ہی صحیح معنوں میں استعمال کر لیا جائے تو پاکستان کے تمام مالیاتی مسائل حل کیے جا سکتے ہیں، ہمیں فوری طور پر بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ یہاں کے وسائل کو اس صوبہ کی ترقی کے لئے استعمال کیا جا سکے، بلوچستان کے عوام کے لئے تعلیم اور صحت کی جدید سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح اور ذمہ داری ہونی چاہیے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے حکومتوں کا رویہ غیر سنجیدہ اور غیر مساویانہ رہا ہے، بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنا جہاں صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے وہاں اس سلسلے میں وفاق کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے پورا کرنا چاہیے، بلوچستان کے عوام نہایت غیور، محب وطن اور قابل ہیں، اب وقت آگیا ہے کہ بلوچستان کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دی جائے، بلوچستان کے عوام نے بہت محرومیاں دیکھی ہیں، سی پیک کے ثمرات سے بلوچستان کے عوام کو مستفید کرنا انتہائی ضروری ہے۔

انسانی اسمگلنگ کو روکنے کیلئے تمام اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے، وزیر داخلہ

مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، یونان کشتی واقعہ قومی سانحہ قرار، ضیاء لانگو کی لواحقین کیلئے دعا

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے یونان کشتی میں ہونے والی اموات پر افسوس کا اظہار کیا ہے، وزیر داخلہ نے واقعہ کو قومی سانحہ قرار دیا، انہوں نے کہا کہ اس دلخراش واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، انہوں نے کہا کہ انسانی سمگلنگ کو روکنے کیلئے تمام اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے اور بلوچستان میں بھی صوبائی سطح پر سوگ منایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارے سانحہ میں ملوث تمام مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں۔ وزیر داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاں بحق افراد کے درجات کی بلندی کیلئے اور لواحقین کے صبر جمیل کی دعا بھی کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 20 JUN 2023

Bullet No. 1

Page No: 7

مدارس اور علماء مغربی استعمار کی راہ میں رکاوٹ ہیں' مولانا عبدالواسع

کفری قوتوں کی مسلمانوں کیخلاف سازشوں کو ملکر ناکام بنانا ہوگا' مولانا عبدالصمد و دیگر کا جلسے سے خطاب

زیارت (پ ر) دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے ہیں، مدارس دینی علوم کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ کفری طاقتیں مدارس کیخلاف زہرافشانی کر کے مدارس کو بدنام کرنا چاہتی ہیں، دینی قوتیں کفری طاقتوں کے خلاف متحد ہو کر مدارس اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے میں کردار ادا کریں، ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع، سابق صوبائی وزیر اور مہتمم جامعہ مولانا عبدالصمد اخوندزادہ، حافظ محمود حامد، رکن اسمبلی حاجی محمد نواز کاکڑ، حاجی دلاور خان کاکڑ، حافظ محمود حامد، حافظ خلیل احمد، مولوی شیر جان حمزہ، مولوی امان اللہ، مولوی نصیب اللہ، مولوی جمیل احمد، مولوی نور الحق، صاحبزادہ محب اللہ، مولوی شاہ محمد، مولوی نور محمد صفدر، ملا باز محمد و دیگر نے منہ زیارت میں جامعہ اسلامیہ بحر العلوم منہ کے زیر اہتمام سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کی موثر چھاؤنیاں ہیں، جنکی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے کوئی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ آج بھی مدارس کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں اور یہ سازشیں عروج پر ہیں، دینی قوتوں نے ہر محاذ پر ان سازشوں کو ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر پاک و ہند میں دین اسلام کی تبلیغ، ترویج اور اشاعت کے سلسلے میں علماء دیوبند کا کردار مثالی اور روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ علماء دیوبند نے جیل کی صعوبتیں و تکالیف برداشت کیں اور سخت اور ناموافق حالات میں بھی دین اسلام کی اشاعت کا فریضہ مکمل جانفشانی کے ساتھ سرانجام دیا۔ موجودہ حالات میں دینی مدارس کی حفاظت اس حوالے سے بڑھ گئی ہے کہ یہود و نصاریٰ کے گٹھ جوڑ نے اسلام کو مٹانے کے لئے سازشوں کا جال بچھا دیا ہے اور دینی مدارس انکے خاص نشانے پر ہیں۔ مدارس اور علماء حق ہی مغربی استعمار کی راہ میں رکاوٹ ہیں، علماء حق نے پوری زندگی دین اسلام کیلئے وقف کی ہوئی ہے۔ اس موقع پر مدرسے کے مہتمم سابق صوبائی وزیر مولانا عبدالصمد اخوندزادہ نے مدرسہ کی جائزہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ عربیہ بحر العلوم منہ کی بنیاد شیخ الحدیث مولانا جان محمد مرحوم نے 1961 میں رکھی تھی، اس وقت سے لیکر اب تک ہزاروں کی تعداد میں طلباء فارغ ہو چکے ہیں اور اب بھی مدرسہ دینی علوم کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام میں نفرت اور تعصب پیدا کرنے والے اس کے خیرخواہ نہیں ہو سکتے، ملت اسلامیہ ایک جسم کی مانند ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ دینی مدارس اور علماء کے ہاتھ مضبوط کریں اور اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنائیں تاکہ دنیا بھر کے مسلمان سکون سے زندگی گزار سکیں۔

ماحول و ماحولیاتی تبدیلی کے شعبے کیلئے ترقیاتی مد میں 22 کروڑ روپے مختص

سالڈ ویسٹ کے مسئلہ پر قابو پانے کیلئے فزیبلٹی اسٹڈی ہوگی، 40 اینٹوں کے بھٹے جدید ٹیکنالوجی پر منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ماحول و ماحولیاتی تبدیلی کے شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 22 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 49 کروڑ 28 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ سال 2022 میں ہونے والی بارشوں سے آنے والے سیلاب نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تباہی مچائی۔ بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کو تباہ ہوا۔ محکمہ ماحولیاتی تبدیلی و ماحولیات کے ماتحت بلوچستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی صوبہ بھر میں ماحولیاتی قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ گرین ہاؤس گیسز کے اخراج اور اثرات کو کم کرنے کے لیے صوبہ بھر میں کام کرنے والی صنعتوں میں سکربیرز لگوائے جا رہے ہیں۔ سمندری آلودگی کو ختم کرنے کے لیے متعلقہ صنعتوں میں ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کرائے جا رہے ہیں۔ چالیس کے قریب اینٹوں کے بھٹوں کو دور حاضر کی جدید ٹیکنالوجی پر منتقل کیا گیا۔ حکومت بلوچستان کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی نے ایک اسٹیشن خریدا ہے جو حب اور گوادر میں ایئر کوالٹی انڈیکس کے تعین ماحول میں موجود زہریلی گیسوں کا معائنہ کرے گا اور اس کے تدارک کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت کوئٹہ، حب، لورالائی اور ژوب میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک فزیبلٹی اسٹڈی کرائی جا رہی ہے تاکہ ان اضلاع میں سالڈ ویسٹ کے مسئلہ پر قابو پایا جا سکے۔ حکومت بلوچستان نے بلوچستان انوائرمینٹل ایجنسی کے استعداد کار کو بڑھانے کے لیے پی ایس ڈی پی 23-2022 میں دس کروڑ کی روپے کی رقم مختص کی تھی۔ کوئٹہ شہر کے تمام سرکاری و نجی ہسپتالوں سے نکلنے والے زہریلے اور نقصاندہ فضلے کی نگرانی اور ٹھکانے لگانے کے عمل پر انوائرمینٹل ایجنسی مستعدی سے کام کر رہی ہے۔ گڈانی میں موجود شپ بریکنگ یارڈ کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ ماضی جیسے کسی بھی خطرناک حادثے سے بچا جا سکے۔ رواں سال کے پبلک سیکٹر پروگرام کے تحت بلوچستان انوائرمینٹل ایجنسی کے ماتحت ایک کلائمٹ چینج یونٹ بنایا جائے گا جو صوبہ میں وقوع پذیر ہونیوالی ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے کے لیے کام کرے گا۔

ویٹرنری انسٹیٹیوٹ تربت کے قیام کی تجویز' امور حیوانات کے شعبے کیلئے 5.1 ارب مختص

دیسی مرغبانی کے فروغ کے منصوبے پر عمل جاری' ویٹرنری ریسرچ سینٹر اور ویکسین لیبارٹری کے قیام کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں امور حیوانات کے شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 1.5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 4 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیو اسٹاک سے منسلک ہے۔ وزیر اعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلوچستان میں دیسی مرغبانی کے فروغ کے لئے 32 کروڑ روپے اور 63 کروڑ روپے کی لاگت سے بھیڑ بکریوں کو فربہ کرنے کے منصوبوں پر عمل جاری ہے اور امسال اس کی مد میں مختلف اضلاع گوادر، ڈیرہ بگٹی، پنجگور، نصیر آباد، جھل مگسی، ہرنائی، جعفر آباد اور شیرانی کے 2800 بیواؤں اور نادار غریب خاندانوں میں 28 ہزار مرغیاں تقسیم کی ہے۔ بھیڑ بکریوں میں امراض کے تدارک کے منصوبے کے لئے 10 کروڑ روپے سے اسکیم کی تجویز ہے۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 1.5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 4 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 8

انسداد منشیات کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، نوابزادہ شازین بگٹی

نئی نسل کو اس ناسور سے بچائیں گے، مختلف بحالی مراکز میں نشے کے عادی افراد کا علاج مخصوص دوا سے کیا جا رہا ہے، وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نئی نسل کو منشیات کے ناسور سے بچانے کیلئے بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں یہ بات وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شازین بگٹی نے اے این ایف اور دیگر اداروں کی جانب سے قبضے میں لی گئی 86 میٹرک ٹن منشیات نذر آتش کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ انسداد منشیات میں اینٹی نارکوٹکس فورس کا اہم کردار ہے منشیات کا کاروبار کرنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت منشیات کے عادی افراد کے لئے پاکستان میں قائم مختلف بحالی مراکز میں منشیات میں مبتلا لوگوں کے علاج معالجے کے لئے استعمال ہونے والی مخصوص دوائی کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جس سے دنیا کے بہت سے ملکوں میں کامیابی کے ساتھ علاج کیا جارہا ہے اس دوائی کو استعمال کرنے کے لئے مخصوص سینٹر قائم کئے جائیں گے تاکہ اس دوائی کو کوئی غلط استعمال نہ کر سکے۔ قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس میجر محمد عتیق الرحمن نے پاکستان اینٹی نارکوٹکس فورس کی جانب سے منشیات کے تدارک کے لئے پاکستان اور پوری دنیا میں اپنے سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں شرکاء کو تفصیلی آگاہی دی۔ اس دوران بیوٹمز کے طلباء نے منشیات کے خلاف ٹیبلو پیش کئے اور گلوکاروں نے اپنے فن کا بھی مظاہرہ کیا تقریب میں سیکرٹری، ریجنل ڈائریکٹر اینٹی نارکوٹکس فورس، ڈی آئی جی پولیس بلوچستان، سربراہ آر ڈی بلوچستان، ملک کے مایہ ناز کرکٹرز، سینئر فنکاروں کے علاوہ اور یونیورسٹیز کے طلباء اور متعلقہ ایجنسیز کے اہلکار موجود تھے۔

فرانزک سائنسز انسٹیٹیوٹ کے قیام کیلئے قانون سازی کی جائیگی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

انسٹی ٹیوٹ کے قیام سے بلوچستان کا انحصار پنجاب فرانزک لیبارٹری سے ختم ہوگا، پارلیمانی سیکرٹری قانون کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کہ بلوچستان میں قائم ہونے والے اس پہلے فرانزک سائنسز انسٹیٹیوٹ کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی انسٹیٹیوٹ سے متعلق قانونی سازی کے لئے بل قانون ساز اسمبلی میں لایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق آئی جی ڈاکٹر سید کلیم امام سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں کوئٹہ میں نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فرانزک سائنسز کے قیام سے متعلق بریفنگ دی اور اس ضمن میں ضروری قانون سازی پر تبادلہ خیال کیا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں قائم ہونے والے اس پہلے فرانزک سائنسز انسٹیٹیوٹ کے قیام کے لیے صوبائی حکومت نے مناسب جگہ فراہم کردی ہے اور ہر ممکن تعاون بھی کرے گی ضروری کارروائی کے بعد اس انسٹی ٹیوٹ سے متعلق قانونی سازی کے لئے بل قانون ساز اسمبلی میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ کے قیام سے بلوچستان کا انحصار پنجاب فرانزک لیبارٹری سے ختم ہوگا اور کوئٹہ میں ہی فرانزک امور سے متعلق معاملات کو نمٹایا جاسکے گا اس موقع پر ڈاکٹر سید کلیم امام نے بتایا کہ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فرانزک سائنسز سے متعلق ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ساتھ ایم او یو طے پاچکا ہے جبکہ چارٹر میں تمام انتظامی اور ٹیکنیکی امور کی وضاحت کردی گئی ہے تاہم حتمی قانون سازی سے قبل صوبائی حکومت کی جانب سے دی گئی تجاویز شامل دستاویزات کی جاسکتی ہیں اس انسٹیٹیوٹ میں وائس چانسلر اور پروفیسرز سمیت بلوچستان سے چھ اعلیٰ کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی خدمات حاصل کی جائیں گی اس منصوبے سے نہ صرف مقامی سطح پر فرانزک سے متعلق ٹیکنیکی و تدریسی امور کی سہولیات میسر آئیں گی بلکہ بلوچستان کے باصلاحیت مقامی افراد کو روزگار کے مواقع بھی میسر آسکیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

اپنے 4 سالہ دور اقتدار میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا ہے، مٹھا خان کاکڑ

میں بلارنگ ونسل عوام کی خدمت کرتا رہونگا، ژوب کے محکموں میں آٹھ سو سے زائد بے روزگاروں کو نوکریاں دیں

ترقیاتی کاموں کی وجہ سے آئے روز لوگ جوق در جوق مٹھا خان کاروان میں شامل ہو رہے ہیں، مشیر اطلاعات کا خطاب

ژوب (آن لائن) سرکٹ ہاؤس ژوب میں پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی، ڈپٹی کمشنر ژوب محمد عظیم کاکڑ، ڈی ایچ او ڈاکٹر مظفر شاہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار ناصر خان ناصر، ڈپٹی چیئرمین داود خان مندوخیل کونسلرز اور قبائلی معتبرین نے کثیر تعداد میں شرکت کی صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ کا مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں میں محکمہ صحت کے آرڈر تقسیم کے پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے 4 سالہ دور اقتدار میں ژوب کے انتظامی اور دیگر محکموں میں بیروزگار نوجوانوں میں 8 سو سے زائد تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اس میں بھی ضلع ژوب میں آباد تمام اقوام سے تعلق رکھنے والے نوجوان شامل تھے، عوامی نمائندہ ہوں عوام نے مجھے منتخب کیا اور میں نے پہلے دن عوام سے وعدہ کیا کہ میں بلارنگ ونسل عوام کی خدمت کرتا رہونگا، ہر محکمے میں آسامیاں کم ہوتی ہے لیکن اس پر سینکڑوں کے حساب سے نوجوان کاغذات جمع کرتے ہیں جتنے آسامیاں ہوتی ہے اتنا ہی نوجوانوں کے اس پر آرڈر ہوتے ہیں جو بھی بے روزگار نوجوان رہ چکا ہے انشاء اللہ میرا وعدہ ہے کہ ان بے روزگار نوجوانوں کیلئے بھی بھرپور کوشش کرونگا تاکہ ان کے روزگار کا مسئلہ حل ہوجائے، پہلے دن سے آج تک میں نے جتنے بھی نوجوانوں کو تعیناتی کے آرڈر دیے ہیں اس میں ہمارا خاندان یا رشتہ دار کوئی بھی نہیں اور نہ ہی آئندہ ہوگا، ضلع بھر میں اربوں کے حساب سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں اس میں کوئی ذاتی کام نہیں ہے تمام تر اجتماعی کام کیے ہیں لیکن مخالفین کو ہمارے بے شمار ترقیاتی و اجتماعی کام ہضم نہیں ہو رہے ہیں اسی ترقیاتی کاموں کی وجہ سے آئے روز لوگ جوق در جوق مٹھا خان کاروان میں شامل ہو رہے ہیں تقریب کے اختتام پر تمام نوجوانوں میں محکمہ صحت کے آرڈر تقسیم کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 20 JUN 2023

Bullet No. 2 Page No: 9

بلوچستان میں امن و امان کیلئے 53 ارب روپے مختص

کوسٹل ہائی وے کی حفاظت کیلئے 1033 نئی اسامیاں

سی ٹی ڈی کو بھی ازسرنو منظم کیا گیا، تربت، گوادر اور کوئٹہ میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم، ایف آئی آر رجسٹریشن کا نیا طریقہ کار متعارف کرانے کی تجویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 2023-24 کے بجٹ میں امن و امان کے شعبے میں پولیس، لیویز، جیل خانہ جات اور شہری دفاع کے لئے غیر ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر 51 ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جہاں صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے امن و امان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے، وہاں صوبے کے محل وقوع اور وسیع و عریض رقبے کی وجہ سے امن و امان ایک بہت بڑا چیلنج ہے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبہ بھر میں مخدوش امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کیا گیا۔ ساتھ ہی ہمارے عوام نے اداروں کے ساتھ تعاون کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے شعبے میں محفوظ سفر کے لیے قومی شاہراہوں کی سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے۔ کوسٹل ہائی وے کی حفاظت کے لیے 1033 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ محرم، عید اور دیگر قومی و مذہبی دنوں کی تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کیے گئے۔ صوبے میں انٹیلی جنس میکانزم کو ہموار کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح کی اپیکس کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ دہشت گردی کو کچلنے کے لیے سی ٹی ڈی کو بھی ازسرنو منظم کیا گیا ہے۔ سات نئے سی ٹی ڈی اسٹیشن قائم کیے گئے۔ چھ سی ٹی ڈی ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کی منظوری دی گئی۔ 2300 سی ٹی ایف (کاؤنٹر ٹیررازم فورس) میں سے 1032 کارپورل سمیت 1416 کی بھرتی مکمل کر لی گئی ہے۔ اے ٹی ایف اسکول میں آرمی آفیسران کے زیر سایہ تربیت کے ذریعے پولیس اور لیویز کی استعداد کار میں اضافہ کیا گیا۔ رواں سال 23-2022 میں تربت، گوادر اور کوئٹہ میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے۔ رواں سال 23-2022 میں فارنزک لیبارٹری قائم کی گئی۔ جرائم کے خاتمے کے لیے یہ اہم اقدام ہے۔ ایف آئی آر رجسٹریشن کے نئے طریقہ کار متعارف کرانے کی تجویز ہے جس میں موبائل فون فوٹیج، تصاویر، آواز کی ریکارڈنگ بطور ثبوت عدالت میں قابل قبول ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے 17 اضلاع میں لیویز بھرتی کا عمل ہو چکا ہے تقریباً 2042 افراد بھرتی کیے گئے اور 23 اضلاع میں بھرتی کا عمل جاری ہے۔ لیویز میں انسداد دہشت گردی ونگ کا قیام سمیت لیویز میں کیو آر ایف کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ لیویز میں نئے انٹیلی جنس ونگ، انویسٹی گیشن ونگ، کمیونیکیشن اور آئی ٹی ونگ بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح خصوصی سماجی و اقتصادی تحفظ یونٹ کا قیام جس میں 1385 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ سی پیک ونگ میں بھی 1561 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اور ڈینار ریسورس سینٹر کا قیام کا عمل میں لایا گیا ہے۔ لیویز ٹریننگ سینٹر کی استعداد کار بڑھانے کے لیے اپ گریڈیشن کی گئی ہے اور پاک فوج کے ذریعے خصوصی تربیت کا عمل بھی جاری ہے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں 285 اہلکاروں کو تربیت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں میں پیشہ وارانہ تربیت اور قیدیوں کی اصلاح کا کام جاری ہے اور موجودہ بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، تزئین و آرائش اور مرمت کا کام کیا جارہا ہے۔ سینٹرل مچھ جیل، گڈانی اور ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں منشیات کے عادی افراد کے لیے بحالی مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جیلوں میں ایکسرے، پلانٹس، ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کی گئی ہے۔ تمام سینٹرل جیلوں میں کمپیوٹر ٹریننگ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تمام ڈسٹرکٹ جیلوں میں ہائی اسکول اور تمام سینٹرل جیلوں میں ہائر سیکنڈری اسکول کا قیام اور محکمہ تعلیم اور بی ٹیوٹا کے تعاون سے ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز میں تکنیکی تعلیم کی سہولت فراہم کی گئی۔ اسی طرح جیلوں میں لائبریریوں کا قیام پروونشل جیل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ سینٹرل جیل کوئٹہ کی کچلاک کے قریب تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ قلعہ سیف اللہ اور اور الائی میں جیل کی نئی عمارات تکمیل کے قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح پر سول ڈیفنس کے دفاتر کا قیام اور ڈویژنل سطح پر پی ڈی پی ریسکیو ڈیپارٹمنٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ مالی سال 24-2023 میں مندرجہ بالا شعبہ جات کے لیے غیر ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر 51 ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

گندم کی خریداری، سود سے پاک قرضے کی فراہمی کیلئے 1 ارب روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں خوراک کے لئے ترقیاتی مد میں 27 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 82 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ گندم کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضے کی فراہمی کے لیے 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ گندم عوام کی بنیادی ضروریات میں سے اہم جزو ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تاکہ کسی بھی بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جا سکے، سستے آٹے کی فراہمی کے لیے رواں سال مختلف شہروں میں سستا آٹا سیل پوائنٹس لگائے گئے۔ محکمہ نے سال 23-2022 میں تمام اضلاع میں 20 کلوگرام آٹے کی دس لاکھ بوریاں تقسیم کیں۔ محکمہ نے سال 23-2022 میں ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدی۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے تعاون سے پراونشل ریزرو سینٹر میں نگرانی کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل نظام نصب کیا گیا ہے۔ نئے مالی سال 24-2023 میں گندم کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضے کی فراہمی کے لیے 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 27 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 82 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بی ٹیوٹا کے انڈومنٹ فنڈ کیلئے 2 ارب روپے کی منظوری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محنت و افرادی قوت کے لیے ترقیاتی مد میں 40 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 29 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں آبادی کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ صوبے میں پندرہ سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد 20 لاکھ سے زائد ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ ہم سب کے لیے اہم چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دے کر انہیں کارآمد بنانا اور ان کی سماجی و معاشی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے تقریباً 12 مختلف لیبر قوانین بنائے ہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مختلف لیبر کورٹس میں مقدمہ چلایا جا سکے گا۔ محکمہ محنت نے 23-2022 میں 50 لاکھ سے زائد ریونیو اکٹھا کیا ہے۔ آئندہ برس 80 لاکھ تک محصولات کی وصولی کی تجویز پیش کی ہے۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 23-2022 میں اس محکمے میں سات اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، چھ صنعتی حفظان صحت اور چار تحقیقی افسران بھرتی ہوئے۔ جس سے محکمے کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا محکمہ خزانہ نے حال ہی میں بلوچستان ہوم بیسڈ ایکٹ کے مطابق ہوم بیسڈ ورکرز کے لیے ابتدائی طور پر 10 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ حکومت بلوچستان نے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے بی ٹیوٹا کمپلیکس کے قیام کی منظوری دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بی ٹیوٹا کے انڈومنٹ فنڈ کے لیے 2 ارب روپے کی منظوری دی ہے جبکہ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 40 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 29 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کیلئے 29 ارب 38 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے لئے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 18 ارب 38 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری کے لیے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید موثر بنانے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ہماری حکومت نے لوکل گورنمنٹ کی کاوشوں سے اس بار بلوچستان بھر میں کامیاب، شفاف اور پرامن بلدیاتی الیکشن کروائے۔ لوکل گورنمنٹ نے بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ساتھ تعاون کرکے صوبے میں ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری کروائی۔ بلوچستان بلڈنگ کنٹرول اینڈ ٹاؤن پلاننگ رولز 2022 سمیت مختلف پالیسیوں کا اجرا کیا گیا۔ رواں سال 23-2022 میں ترقیاتی فنڈ سے 211 جاری اسکیمات اور 551 نئی اسکیمات پر کام جاری ہے۔ یں مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 18 ارب 38 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بلوچستان کی پہلی سرمایہ کاری پالیسی پر کام جاری، ون ونڈو سنٹر کی سہولت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صنعت و حرفت کے لیے ترقیاتی مد میں 1 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقوں میں لوگوں کے روزگار کو یقینی بنانے کے لیے حب اور چمن اسپیشل اکنامک زون سمیت ایران اور افغانستان کے ساتھ کمرشل مارکیٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ کیچ (گوادر)، مند (کیچ) اور چیدگی (پنجگور) میں کام مکمل ہوا۔ گوادر اسپیشل اکنامک ٹیکس فری زون کی منظوری دی گئی۔ ضلع چمن، حب اور گوادر میں سینکڑوں ایکڑ زمینوں پر خصوصی اقتصادی زون کے قیام کا عمل جاری ہے۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ کے کوئٹہ دفتر میں عوام کے لیے ون ونڈو سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بلوچستان کی پہلی سرمایہ کاری پالیسی پر کام جاری ہے۔ حکومت سے جلد منظوری لی جائے گی۔ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بلوچستان میں ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا ماڈل متعارف، گرین بس پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 2023-24 کے بجٹ میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 20 کروڑ 81 لاکھ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 3 کروڑ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے پہلی بار بلوچستان میں ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا ماڈل متعارف کرایا ہے۔ بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو ایکٹ 2022 میں منظور کیا گیا تھا۔ مذکورہ بیورو بلوچستان کے شہری علاقوں کے لیے ایک قابل عمل ماسٹر پلان دے گا جس کا آغاز کوئٹہ سے ہوگا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ گرین بسوں کو چلانے کے لیے پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کر رہا ہے۔ ابتدائی طور پر محکمہ نے 8 بسیں خریدی ہیں جن میں سے ایک روٹ بیوٹمز ایئرپورٹ روڈ سے سریاب روڈ کوئٹہ تک ہے۔ تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ نے 100 بسوں کی تجویز پیش کی ہے۔ اس نظام کو پورے شہر میں پھیلایا جائے گا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ تمام پبلک سروس گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کے ایجنڈے پر بھرپور طریقے سے عمل پیرا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کوئٹہ سے دیگر صوبوں کے روٹس پر چلنے والی تمام بسوں میں ٹریکرز لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اب تک 204 بسیں ٹریکرز سے لیس ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے 60 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈرائیورز اکیڈمی کے قیام کی سمری کی منظوری دے دی ہے۔ بلوچستان کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں بی ٹیوٹا مراکز میں باقاعدگی سے ڈرائیورز کے تربیتی پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے شکایت پورٹل کی ایپلیکیشن تیار کی گئی ہے تاکہ وہ عملہ، بس ڈرائیور اور سروس سے متعلق شکایات اور تجاویز سے حکومت کو آگاہ کر سکیں۔ قانونی دستاویزات کے بغیر چلنے والے رکشوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو روکنے کے لیے سمارٹ کارڈز کے ساتھ منسلک آر ٹی اے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے ایک اسکیم کی منظوری دی گئی ہے۔ مالی سال 23-2022 میں محکمہ نے 8 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا۔ وفاقی حکومت کے تعاون سے ماس ٹرانزٹ سسٹم کا آغاز کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے شہری نقل و حرکت قابل اعتماد اور آسان ہو جائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ روٹ پرمٹ، ڈرائیور، ٹرانسپورٹ کمپنی اور دیگر قانونی تقاضوں وغیرہ سے متعلق بسوں کی آن لائن ڈیجیٹل تصدیق کے لیے مرکزی ڈیٹا بیس سسٹم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ، وہیکل انفارمیشن اینڈ کیلیکیشن سسٹم کو متعارف کرانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ صوبے کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں پی ٹی اے اور آر ٹی اے کے دفاتر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 20 کروڑ 81 لاکھ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 3 کروڑ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

پولیس کو جدید دور کے مطابق تربیت دی جارہی ہے، عبدالخالق شیخ

افسران اور جوانوں کی قربانیوں کی بدولت امن و امان قائم ہوا‘ عوام کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے‘ آئی جی پولیس کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے جانیں قربان کر کے صوبے میں امن کو برقرار رکھا ہے اے ٹی ایف سکول تربیتی معیار اور افسران و تربیتی عملے کی محنت سے کامیابی کے ساتھ فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے دور حاضر میں جدید تربیت دی جارہی ہے پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرےگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے ٹی ایف ٹریننگ سکول میں 299 اہلکاروں پر مشتمل 14 ویں بیسک کورس مکمل کرنے والے بیچ کی پاسنگ آوٹ پریڈ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی سلمان چوہدری، کمانڈنٹ اے ٹی ایف کرنل (ر) اسد فاروق سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ نئے فارغ ہونے والے ریکروٹس کے لئے کورس کا اختتام جبکہ ایک نئے ولولے اور وعدے کی شروعات ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سب سے اوّلیت دیں گے پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرےگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کر کے صوبے کے امن کو برقرار رکھا ہے اے ٹی ایف سکول تربیتی معیار اور افسران و تربیتی عملے کی محنت سے کامیابی کے ساتھ فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے دورے حاضر میں جدید تربیت دی جارہی ہے۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے ویلفیئر فنڈ سے پولیس اہلکاروں کے بچوں کو کیڈٹ کالجز میں اعلیٰ تعلیم دینے کیلئے ویلفیئر فنڈ 6 کروڑ سے اضافہ کر کے 17 کروڑ 40 لاکھ کر دیا گیا بلوچستان حکومت محکمہ پولیس کے جوانوں کو تربیت اور دیگر سہولیات کی فراہمی اور معاملات کی بہتری کیلئے مزید اقدامات اٹھا رہی ہے مجھے احساس ہے کہ عوام کے تحفظ کے لئے دی گئی ذمہ داریوں کی وجہ سے کٹھن حالات میں بھی کام کرنا پڑتا ہے جس میں ہمارے افسران اور جوانوں کی زندگی کو بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے تاہم وہ فرض کو ہر صورت فوقیت دیتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ تک پیش کر جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز سے مزید بہتر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے عوام کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے جس سے نبرد آزما ہونے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں اس کے علاوہ پولیس کو دہشت گردی سے نمٹنے کی جدید تربیت دی جارہی ہے تاکہ ملک دشمن عناصر کی بیخ کنی کر کے بلوچستان کو پر امن صوبہ بنایا جاسکے۔ اس موقع پر تربیت حاصل کرنے والے اہلکاروں نے مختلف عملی مظاہرے پیش کیں۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے تمام جوانوں کو ٹریننگ مکمل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ اس تربیت کی بدولت اے ٹی ایف کے جوان اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں گے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 11

ریکارڈ مدت میں ہیلتھ کارڈ کا اجراء، شعبہ صحت کیلئے 65 ارب سے زائد مختص

ٹیلی ہیلتھ کیئر، ماڈل آپریشن تھیٹر، انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم سمیت دیگر اسکیموں کی تجاویز ہیں، بجٹ خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ صحت کے شعبے کے لیے غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں 51 ارب 73 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 14 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، صحت کا بہتر نظام نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبہ میں بہتری آئی ہے۔ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا۔ بہت جلد مذکورہ کارڈ کا اجرا کیا جائے گا۔ اس انقلابی اقدام سے صوبے کے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔ سال 24-2023 میں صحت کارڈ کے لیے 5.5 ارب کے فنڈ مختص کیے گئے ہیں، محکمہ نے 9 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال (DHQS) کو ٹیچنگ ہسپتال بنایا۔ رواں سال 23-2022 میں ہماری حکومت نے صحت کے شعبے میں اہم اسکیمات شروع کیں جن میں ڈرانا بیلفر کچلاک، زیارت میں BHUS، آواران میں 50 بیڈڈ ہسپتال، گوادر کے ہسپتالوں اور شہید غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں سہولیات کی فراہمی شامل ہیں۔ محکمہ صحت نے چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے ساتھ صوبے کے DHQS کے لیے ٹیلی میڈیسن سیٹلائٹ سینٹر کے قیام کا معاہدہ کر لیا۔ بارکھان میں 25 بیڈڈ ہسپتال کے قیام کے لیے حکومت پنجاب کے ساتھ معاہدہ کر لیا گیا۔ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں انڈس ہسپتال کے ساتھ مفاہمت پر دستخط ہوئے۔ مزید برآں جی ڈی اے ہسپتال گوادر میں سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی انڈس ہسپتال کے ساتھ معاہدہ ہوا۔ ملینڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے ساتھ صوبے کے منتخب سینٹرز میں امیونائزیشن سہولیات کے لیے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کے تعاون سے الرجی سینٹر کوئٹہ کو فعال بنایا گیا۔ نئے مالی سال 24-2023 کے لیے ٹیلی ہیلتھ کیئر، ماڈل آپریشن تھیٹر، انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم سمیت دیگر اسکیموں کی تجاویز ہیں۔ نئے مالی سال 24-2023 میں صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی مد میں 4 ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس طرح نئے مالی سال 24-2023 میں شعبہ صحت کے لیے 1002 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز میں 51 ارب 73 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 14 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سائنس اور آئی ٹی شعبے کیلئے ترقیاتی مد میں 17 ارب روپے مختص

کوئٹہ سیف سٹی کا سیکیورٹی سرویلنس اور 4 آئی ٹی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ مکمل، ای خدمت سروس کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں سائنس اور آئی ٹی کے شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 17 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 54 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آئی سی ٹی پوری دنیا میں قوموں کی ترقی کی علامات سمجھی جاتی ہیں۔ حکومت بلوچستان تمام علاقوں میں سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے آئی سی ٹی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہے۔ 2.2 ارب کی لاگت سے کوئٹہ سیف سٹی کو شہر بھر میں سیکیورٹی سرویلنس کے لیے مکمل کیا گیا اور چیئل ایجوکیشن ای لرننگ سسٹم پروجیکٹ کے ذریعے، کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے ریاضی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور انگلش کی گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لیکچرز اور پریکٹیکل تیار کیے گئے اور صوبے کے 100 سیکنڈری اسکولوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں، کالجوں میں سولرائزیشن، سمارٹ بورڈز وغیرہ سمیت انفرااسٹرکچر کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا۔ آئی ٹی کلچر کو پروان چڑھانے کے لیے چار آئی ٹی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ زیارت، نصیر آباد، ژوب اور قلعہ عبداللہ میں مکمل ہو گئے جبکہ قلات، جعفر آباد اور ہرنائی میں تین آئی ٹی ٹریننگ سینٹرز جلد مکمل ہونے کی امید ہے۔ گوگل کیریئرز سرٹیفکیٹ اسکالرشپ پروگرام کے لیے ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ اس پروگرام کے ذریعے بے روزگاری پر قابو پایا جائے گا۔ ای خدمت سروس کا آغاز کیا گیا جس کے ذریعے عوام کو ایک چھت تلے بہترین سہولیات مل رہی ہیں۔ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے ترقیاتی مد میں 17 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 54 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ڈیجیٹل میڈیا پالیسی پر کام کا آغاز، محکمہ اطلاعات کیلئے 9 کروڑ مختص

غیر ترقیاتی مد میں 71 کروڑ 61 لاکھ روپے، متعدد پریس کلبز و صحافیوں کیلئے گرانٹس کی منظوری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں محکمہ اطلاعات کے لئے ترقیاتی مد میں 9 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 71 کروڑ 61 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اطلاعات کا حکومت اور پریس کے مابین خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے میں ہمیشہ سے کلیدی کردار رہا ہے۔ موجودہ سماجی ذرائع ابلاغ (سوشل میڈیا) کے دور میں اس کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے حکومتی اقدامات، پالیسیوں کو اجاگر کرنے کے لئے محکمے کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، خاص طور سے بروقت معلومات تک رسائی اور عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لئے محکمے کے افسران و اہلکاران فرنٹ لائن پر دن رات کام کررہے ہیں۔ رواں مالی سال 23-2022 کے دوران محکمہ اطلاعات بلوچستان نے بہت سے اہداف حاصل کیے جن سے صوبائی حکومت کی پالیسیوں کی تشہیر میں مدد مل رہی ہے جبکہ ذرائع ابلاغ اور حکومت کے درمیان خوشگوار تعلقات کے لئے بھی بہت سے عملی اقدامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ محکمہ اطلاعات نے بی ڈویژن کے ڈویژنل انفارمیشن دفتر کا تعمیراتی منصوبہ مکمل کر لیا۔ محکمہ اطلاعات بلوچستان نے ڈائریکٹوریٹ جنرل میں ایک جدید ڈیٹا انفارمیشن سیل قائم کیا گیا ہے جو مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح کی خبروں و دیگر جدید اطلاعاتی و معلوماتی مواد کی مانیٹرنگ کر سکے گا اور اس کے ساتھ صوبائی حکومت کی پالیسیوں کی تشہیر و ترویج میں مصروف عمل ہے۔ محکمہ اطلاعات بلوچستان نے ڈیجیٹل میڈیا پالیسی پر کام کا آغاز کر دیا ہے اور بہت جلد تمام اسٹیک ہولڈرز کی منظوری کے لئے صوبائی کابینہ کو پیش کیا جائے گا۔ محکمہ اطلاعات بلوچستان نے اخبارات کے دیرینہ مطالبہ کے پیش نظر اشتہارات پالیسی 2023 صوبائی کابینہ سے منظور کروا کر اس پر عمل درآمد شروع کر دیا تاکہ صوبے کے مقامی ذرائع ابلاغ کو فروغ دیا جا سکے۔ 24-2023 میں ڈویژنل انفارمیشن آفس ژوب کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اس کے علاوہ صوبے بھر کے پریس کلبز و صحافیوں کے لئے گرانٹس کی بھی منظوری لی گئی ہے۔ صوبے کے متعدد اضلاع میں مالی سال 22-2021 اور 23-2022 میں پریس کلبز کے لیے 20، 20 لاکھ روپے کی گرانٹس بھی فراہم کی گئی مالی سال 24-2023 اس شعبے کے ترقیاتی مد میں 9 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 71 کروڑ 61 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

روڈ سیکٹر کی 603 اور بلڈنگ سیکٹر کی 150 اسکیمیں رواں سال مکمل ہونگی

مواصلات و تعمیرات کیلئے ترقیاتی مد میں 60 ارب، غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 13 ارب 72 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں مواصلات و تعمیرات کے لئے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 60 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے بجٹ خطاب میں کہا کہ کسی بھی علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے ذرائع مواصلات و تعمیرات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے جس میں مختلف آبادیوں کے درمیان زمینی فاصلہ بہت زیادہ ہے جس کو کم کرنے میں اس محکمے کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مواصلات کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت صوبے بھر میں شاہراہوں کا جال بچھائے گی۔ رواں سال 23-2022 میں روڈ سیکٹر کی 1479 میں سے 603 جبکہ بلڈنگ سیکٹر کی 197 میں سے 150 اسکیمات مکمل ہو جائیں گی۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات دوسرے محکموں کو بھی تعاون فراہم کرتا ہے۔ جن میں 1282 اسکیمات میں سے 888 پر کام جاری ہے جبکہ 394 نئی اسکیمات ہیں۔ مالی سال 24-2023 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 60 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

183 ملین کیوبک فٹ گیس سے بلوچستان کے عوام محروم کیوں ہیں؟ ہائی کورٹ

کس ریٹس پر صارفین کو گیس کی فراہمی، سپلائی میں بہتری کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں، جسٹس ملاخیل

اکثر صارفین کا ماہانہ منافع 25 ہزار روپے ہے کمپنی اتنی ہی رقم کے بلز بھیج دیتی ہے، جسٹس حلیمی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس جناب جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بنچ کے روبرو گیس پریشر کی کمی، لوڈشیڈنگ، بلوں میں شامل نت نئے چارجز و دیگر سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت ہوئی سماعت کے دوران درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل سیکر........ بقیہ نمبر 53 صفحہ 9 پر

تری پیٹرولیم کیپٹن (ر) محمد محمود، چیئرمین اوگرا مسرور خان، مینجنگ ڈائریکٹر سوئی سدرن گیس کمپنی عمران مانیار و دیگر پیش ہوئے آئینی درخواست کی سماعت شروع ہوئی تو جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے استفسار کیا کہ بلوچستان سے نکلنے والی 183 ملین کیوبک فٹ گیس سے صوبے کی عوام محروم کیوں ہیں؟ کس ریٹس پر صارفین کو گیس کی فراہمی، سپلائی میں بہتری و دیگر کے لئے کون کون سے اقدامات کئے جا سکتے ہیں اس بارے میں کورٹ کو آگاہ کیا جائے سماعت کے دوران چیئرمین اوگرا مسرور خان نے بتایا کہ بلوچستان میں اتھارٹی کا بڑا آفس بنانے کا پروگرام ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 20 JUN 2023

Bullet No. 2

Page No: 12

بلوچستان سے نکلنے والی گیس سے عوام محروم کیوں ہیں، بلوچستان ہائی کورٹ

بہتری کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جائے، اوور بلنگ، فلیٹ ریٹ اور سپلائی میں بہتری کیلئے حکام کی یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بنچ نے گیس پریشر میں کمی، لوڈ شیڈنگ، بلوں میں شامل اضافی چارجز و دیگر سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل سیکرٹری پیٹرولیم کیپٹن (ر) محمد محمود، چیئرمین اوگرا مسرور خان، منیجنگ ڈائریکٹر سوئی سدرن گیس کمپنی عمران منیار و دیگر عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے استفسار کیا کہ بلوچستان سے نکلنے والی 183 ملین کیوبک فٹ گیس سے صوبے کے عوام محروم کیوں ہیں؟ مکمل ریلیف پر صارفین کو گیس کی فراہمی، سپلائی میں بہتری و دیگر کے لئے کون کون سے اقدامات کئے جاسکتے ہیں، اس بارے میں کورٹ کو آگاہ کیا جائے۔ چیئرمین اوگرا مسرور خان نے بتایا کہ بلوچستان میں اتھارٹی کا بڑا آفس بنانے کا پروگرام ہے جو صارفین کی شکایات کے ازالے کے لئے معاون ثابت ہوگا اوگرا بلوچستان کے نمائندے مہر اللہ مری نے عدالت کو بتایا کہ اوگرا کے ریجنل آفس میں گیس کمپنی کے خلاف اوور بلنگ و دیگر کی ایک ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ کی گئی جن میں سے 5سو شکایات کو نمٹادیا گیا ہے جبکہ باقی زیر سماعت ہیں جس پر جسٹس محمد کامران ملاخیل نے استفسار کیا کہ مذکورہ شکایات میں زیادہ قصور وار صارفین ٹھہرے کہ کمپنی؟ تو مہر اللہ مری نے جواب دیا کہ شکایات میں بیشتر میں کمپنی قصوروار ٹھہرائی گئی ہے، سماعت کے دوران جسٹس سردار احمد حلیمی نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں کوئٹہ شہر اور صوبے سے باہر جانے والے صارفین کو بند گھروں اور فلیٹوں کا گیس استعمال کئے بغیر 70 سے 80 ہزار روپے بلز بھیج دیئے جاتے ہیں جس کا تدارک کیا جائے، صارفین میں سے اکثر کا ماہانہ منافع 25 ہزار روپے تک ہوتا ہے لیکن کمپنی انہیں ماہانہ اتنی ہی رقم کے گیس بلز بھیج دیتی ہے۔ جسٹس کامران ملاخیل نے سیکرٹری پیٹرولیم، چیئرمین اوگرا اور ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسا میکنزم تیار کریں جس سے پیش آنے والے حادثات کا تدارک کیا جاسکے وہ گیس ہیٹرز، گیزرز و دیگر بنانے والی کمپنیوں کو معیاری اشیاء بنانے کا پابند بنائے جس پر سیکرٹری پیٹرولیم نے عدالت کو بتایا کہ اس مسئلے کو وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اٹھایا گیا ہے اور کمپنیوں کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ وہ آئندہ چند برسوں میں ایسے خودکار ہیٹرز و دیگر مصنوعات متعارف کرائیں جس کی وجہ سے حادثات کے رونما ہونے کا احتمال نہ ہو۔ سماعت کے دوران سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے عدالت میں بلوچستان یونیورسٹی کے بس ڈرائیور کے گیس کا ایک بل پیش کیا اور بتایا کہ بس ڈرائیور کو 8 لاکھ روپے کا گیس بل بھیجا گیا ہے جسے ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی کے حوالے کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ وہ مذکورہ بل کے معاملے کو دیکھے بنچ کے ججز نے استفسار کیا کہ بتایا جائے کہ بلوچستان سے نکلنے والی گیس کو کمپنی کتنی قیمت پر خرید رہی ہے اور اسے واپس صارفین کو کس قیمت پر دی جارہی ہے بلوچستان کے لئے گیس پریشر والا سسٹم شکارپور میں کیوں نصب کیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران سوئی، اوچ اور زرغون غر سے گیس دریافت ہونے ان سے نکلنے والی گیس کے تناسب اور قیمت کے بارے بھی عدالت کو تفصیلات بتائی گئی سماعت کے دوران بنچ کے ججز نے کہا کہ کینیڈا اور امریکہ جیسے وسیع و عریض رقبے پر پھیلے ہوئے ممالک میں صارفین کو گیس کی سہولت میسر ہے بلوچستان میں صارفین کو گیس کی سہولت کیوں میسر نہیں، ایم ڈی اوگرا نے سماعت کے دوران بتایا کہ بلوچستان میں نصب گیس میٹرز کی زیادہ سے زیادہ معیاد 15 سال تک ہے، بنچ کو بتایا گیا کہ 16انچ قطر اور 12انچ قطر پائپ لائنیں بچھانے کا کام 15 جولائی تک مکمل ہوگا جس سے سپلائی میں بہتری آئے گی سماعت کے دوران وزارت پیٹرولیم، اوگرا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کی جانب سے عدالت کو یقین دہانی کرائی گئی کہ بلوچستان میں اوور بلنگ، فلیٹ ریٹ، پائپ لائنوں، سپلائی میں بہتری کیلئے کراچی سے ماہرین پر مشتمل ٹیم بھیجی جائے گی جو 2ماہ کے دوران درپیش مشکلات اور مسائل کا حل نکالنے کی کوشش کرے گی۔ بعدازاں آئینی درخواست کی سماعت تین اگست تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

پراسیکیوشن کے شعبے کیلئے غیر ترقیاتی مد میں 52 کروڑ 34 لاکھ روپے مختص

رہائشی منصوبوں، کوئٹہ میں پراسیکیوٹر کمپلیکس اور دفاتر کی تعمیر کی تجاویز پیش، سالانہ رپورٹ کا مسودہ تیار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں پراسیکیوشن کے شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 52 کروڑ 34 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانون کے مناسب عمل کے ذریعے مجرموں کو سزا کے بغیر متوازن معاشرے کا قیام ممکن نہیں پراسیکیوشن کے محکمے کے سروس اسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔ سالانہ پراسیکیوشن رپورٹ کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے اور اسے اگست 2023 سے پہلے بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے بلوچستان کی پہلی پراسیکیوشن پالیسی 28-2023 پر کام جاری ہے۔ ریئل ٹائم پراسیکیوشن انفارمیشن مینجمنٹ قائم کیا جائے گا تاکہ صوبہ بھر میں مجرمانہ مقدمات کی کارروائی میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جاسکے اور فیصلوں کے خلاف بروقت اپیلیں دائر کی جاسکیں۔ پراسیکیوٹرز کے رہائشی منصوبوں، کوئٹہ میں پراسیکیوٹر کمپلیکس، پراسیکیوٹرز کے لئے دفاتر کی تعمیر کی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 52 کروڑ 34 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

غیر ترقیاتی بجٹ کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 405ارب اور ترقیاتی بجٹ 127.6 ارب روپے ہوگیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ رواں مالی سال 23-2022 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ 366ارب روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 23-2022 کا تخمینہ بڑھ کر 405 ارب روپے ہوگیا جبکہ رواں مالی سال 23-2022 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 219 ارب روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ میں کم ہو کر 127.6 ارب روپے ہوگیا۔ جس میں 3390 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے 79.7ارب روپے جبکہ 3473 نئی ترقیاتی اسکیمات کے لیے 47.9ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔

بلوچستان ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی ایکٹ نافذ، ون ونڈو پورٹل کا قیام

کم لاگت ہاؤسنگ اسکیم اور دیگر ہاؤسنگ اسکیموں کا آغاز کیا جائے گا، مختلف ماسٹر پلانز کی تیاری اور ترقی زیر غور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ شہری منصوبہ بندی و ترقیات کے لئے ترقیاتی مد میں 3ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 39 کروڑ 24لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ذریعے بلوچستان ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی ایکٹ نافذ کیا گیا۔ بلوچستان کے 34 ضلعی ہیڈ کوارٹرز، ٹاؤنز کے ماسٹر پلانز پر کام جاری ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ماسٹر پلان کی ترتیب محکمہ ہذا نے ترتیب دی ہے۔ واشبدین ٹاؤن، وڈھ ٹاؤن اور جاہو ٹاؤن کے ماسٹر پلانز کی تیاری اور ترقی زیر غور ہیں۔ کیو ڈی اے ہاؤسنگ اسکیم کا آغاز کیا گیا۔ بلوچستان کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اور بڑے شہروں میں محکمے کے ذریعے کم لاگت ہاؤسنگ اسکیم اور دیگر ہاؤسنگ اسکیموں کا آغاز کیا جائے گا۔ ہاؤسنگ اسکیموں کی منظوری کے عمل کو تیز کرنے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے ون ونڈو پورٹل کا قیام عمل میں لایا گیا، مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 3ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 39 کروڑ 24لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سوشل ویلفیئر کیلئے 3 ارب 47 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے لیے ترقیاتی مد میں 92 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2ارب 55 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال 23-2022 میں رجسٹرڈ معذور افراد میں 100 وہیل چیئرز، 155 ٹرائی موٹر سائیکل، 25 الیکٹرک وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں۔ یونیسیف کے تعاون سے کوئٹہ میں نئی طرز کا چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کیا گیا۔ آئندہ ایسے یونٹس ڈویژنل سطح پر بھی قائم کیے جائیں گے۔ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے 6ارب روپے سے رولز اور پالیسیز کے مطابق 2848 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ بلوچستان ہنر مند پروگرام کے تحت 7500 نوجوانوں کو تربیت دی گئی۔ رواں سال 3527 دست کاری مشینیں اور 56 لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔ نصیر آباد میں دارالامان کی نئی عمارت تعمیر کی گئی۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 92 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2ارب 55 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 60 اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کیے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ کھیل و امور نوجوانان کے لئے ترقیاتی مد میں 5ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1ارب 24 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ نے بلوچستان میں 19 سال بعد 34ویں نیشنل گیمز کا انعقاد کیا جو صوبے کے لیے ایک اعزاز ہے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز اور پشاور زلمی کے درمیان پی ایس ایل کا نمائشی کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان تیسری ڈائمنڈ جوبلی فٹ بال اور ہاکی گولڈ کپ کا انعقاد کیا گیا۔ 18 سال بعد کوئٹہ میں آل پاکستان بی گریڈ نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔ آل پاکستان بیڈمنٹن، باکسنگ، ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ (مرد اور خواتین) منعقد ہوئی۔ میگا ایونٹس کی کامیاب تکمیل جیسے کہ بلوچستان گیمز، گوادر بیچ گیمز، سندھ بلوچستان فٹبال، قلات، سبی اور لسبیلہ میں ٹورنامنٹس، گوادر میگا یوتھ فیسٹیول، معذور افراد کے کھیلوں کا میلہ اور یوتھ سیمینار وغیرہ کامیابی کے ساتھ انجام پائے۔ نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت مختلف یونیورسٹیوں کے 40 طلبا کو گلگت بلتستان لے جایا گیا۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 60 اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کیے جائیں گے۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 140 فٹ سال گراؤنڈز کی تعمیر جن میں سے 60 سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں اور 80 سکیمات پر کام جاری ہے۔ امور نوجوانان بلوچستان پالیسی اور یوتھ ایکسچینج پروگرام بلوچستان پر کام جاری ہے۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 5ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1ارب 24 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 13

فوڈ اتھارٹی لوگوں کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی کا مشن جاری رکھے گی، محمد نعیم بازئی

تعارفی اجلاس کا مقصد نئے آفیسران و آفیشلز کو بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے وژن، مشن اور مقاصد سے متعارف کرانا ہے

نئے آفیسران و اہلکار آپس میں مل کر کام کریں اور فوڈ سیفٹی کی بہتری کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ کا خاتمہ اور صوبہ بھر میں لوگوں کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی کا مشن جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی نے نئے تعینات ہونے والے فوڈ سیفٹی آفیسرز، لیب ٹیکنالوجسٹس اور فوڈ سیفٹی سپروائزرز سے تعارفی اجلاس کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ تعارفی اجلاس کا مقصد نئے تقرر آفیسران و آفیشلز کو بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے وژن، مشن اور مقاصد سے متعارف کرانا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل محمد نعیم بازئی نے اجلاس کے دوران.........

بقیہ نمبر 84 صفحہ 9 پر

بلوچستان میں خوراک کی حفاظت کے طریقوں اور معیار کو یقینی بنانے میں بی ایف اے کے کردار کی اہمیت پر زور دیا جبکہ انہوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے تنظیمی ڈھانچے اور ذمہ داریوں بارے بھی نئے آفیسران و آفیشلز کو آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں نئے تعینات ہونے والے آفیسران کے لیے چار روزہ تربیتی سیشن کا بھی آغاز کیا گیا۔ سیشن کے پہلے دن ڈائریکٹر بی ایف اے محمد اسحاق نے شرکاء کو بہتر ٹیم ورک اور اس حوالے سے مثبت حکمت عملی کے تحت کام کرنے کی اہمیت بارے جامع بریفنگ دی۔ اس موقع پر نئے بھرتی ہونے والے افسران کی جانب سے بھرپور لگن اور خلوص نیت کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا اعادہ کیا گیا۔ نئے آفیسران نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ وہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مشن کو بہتر انداز میں آگے بڑھانے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے تاکہ بلوچستان کے باشندوں کو صحت بخش اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔ مزید برآں ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے نے نئے آفیسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ آپس میں مل کر کام کریں اور بلوچستان بھر میں فوڈ سیفٹی کی صورتحال کی بہتری کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ واضح رہے کہ چار روزہ تربیتی پروگرام میں نئے بھرتی شدہ آفیسران و اہلکاران کو بی ایف اے ایکٹ 2014، آپریشنز کے مختلف مراحل، رجسٹریشن و لائسنسنگ کے طریقہ کار، بی ایف اے ریگولیشنز اور اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پراسیجرز (ایس او پیز) سمیت بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ اور موبائل ایپلیکیشنز بارے معلومات و ہدایات فراہم کی جائیں گی۔

پارلیمانی کمیٹی نے بلوچستان کے 5 ججز کو مستقل کرنے کی منظوری دیدی

مستقل کیے جانے والے ججز میں جسٹس اقبال کاسی، شوکت رخشانی، گل حسن ترین، عامر نواز رانا اور سردار احمد حلیمی شامل

پشاور ہائیکورٹ کے 3 ججز کی خلاف میرٹ ہونے کے باعث مستقلی کی منظوری نہیں دی گئی، معاملہ واپس بھجوا دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پارلیمانی کمیٹی برائے ججز تقرری نے بلوچستان ہائیکورٹ کے 5 ججز مستقل کرنے کی منظوری دیدی، پارلیمانی کمیٹی برائے ججز تقرری کا اجلاس اسلام آباد میں ہوا، کمیٹی نے جسٹس اقبال کاسی، شوکت رخشانی، گل حسن ترین، عامر.........

بقیہ 33 صفحہ نمبر 9 پر

نواز رانا اور سردار احمد حلیمی کو مستقل کرنے کی منظوری دی، کمیٹی کی جانب سے پشاور ہائیکورٹ کے 3 ججز کی خلاف میرٹ ہونے کے باعث مستقلی کی منظوری نہیں دی گئی، جسٹس فضل سبحان، شاہد خان اور ڈاکٹر خورشید کا معاملہ واپس بھجوا دیا گیا۔

محکمہ صحت کی جانب سے دیہی علاقہ بیلی ڈب میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

فری میڈیکل کیمپ میں ڈی ایچ او ہرنائی ڈاکٹر فیاض مستوئی اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر مظفر مری کی زیر نگرانی 217 مریضوں کا معائنہ کیا گیا

شہریوں کو صحت سمیت ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ ہر ممکن قدم اٹھانے کو اپنا فرض سمجھتی ہے، عارف زرکون

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون کی ہدایت پر محکمہ صحت کی جانب سے دیہی علاقہ بیلی ڈب میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ڈی ایچ او ہرنائی ڈاکٹر فیاض مستوئی اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر مظفر مری کی زیر نگرانی ڈی ایچ کیو ہرنائی کے پیرامیڈیکس، بی ایچ یو بیلی، اور انڈس ہسپتال کے عملے کے تعاون سے 217 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ جن میں مرد، خواتین اور بچے شامل تھے۔ فری میڈیکل کیمپ میں مریضوں کی علاج و معالجے کیلئے مفت ادویات فراہم کیے گئے اور بچوں کو ٹیکے لگوائے گئے۔ ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون نے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے دیہی علاقوں میں لوگوں کو صحت کے حوالے سے سہولیات کی فقدان اور وسائل نہ رکھنے کی وجہ بروقت علاج نہیں ہوتا۔ جس سے انکی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام شہریوں کو صحت سمیت ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ ہر ممکن قدم اٹھانے کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ اس میڈیکل کیمپ کے انعقاد کا مقصد ہی ایسے لوگوں کی طبی امداد کرنا ہے جنکو یہ سہولت میسر نہیں۔ اور مستقبل میں بھی ضلع ہرنائی کے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کے پلان ترتیب دیئے جائینگے۔ تاکہ لوگوں کو علاج و معالجے میں درپیش مشکلات حل کیے جاسکیں۔ اہلیان علاقہ نے مفت میڈیکل کیمپ لگانے پر ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت، پی پی ایچ آئی اور ہسپتال انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

مسائل کے حل میں انتظامی افسران کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کمشنر کوئٹہ

انتظامی افسران کی کارکردگی میں بہتری سے عوام مسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ انتظامی امور میں بھی بہتری آئے گی، سہیل الرحمن بلوچ

نیشنل گیمز کے دوران ڈی سی کوئٹہ اور دیگر انتظامی افسران نے ثابت کیا کہ وہ ہر طرح کے حالات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ انتظامی افسران کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے لہذا ان کی بہترین کارکردگی سے ہی عوامی مشکلات میں کمی اور انتظامی امور بہتر طور پر سرانجام پائیں گے۔ 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران بہترین انتظامات اور دیگر اقدامات اٹھانے پر تمام انتظامی افسران داد کے مستحق ہیں۔ افسران کی بہترین کارکردگی سے عوام کا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ لہذا اچھی کارکردگی پر متعلقہ افسران کی حوصلہ افزائی انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ وہ آئندہ بھی اپنی ذمہ داریاں دلجمعی سے سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے انتظامی افسران اور اہلکاروں میں تعریفی سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن سعید احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن بابر خان، اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ محترمہ [illegible] ناجبین، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ عطاء المنعم، اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو کے علاوہ دیگر انتظامی افسران اور اہلکاران کو تعریفی سرٹیفکیٹ دیئے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مزید کہا کہ انتظامی افسران کی کارکردگی میں بہتری سے عوام مسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ انتظامی امور میں بھی بہتری آئے گی۔ 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور دیگر انتظامی افسران پر مشتمل ٹیم نے دن رات کام کر کے ثابت کیا کہ وہ ہر طرح کے حالات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام انتظامی افسران آئندہ بھی اس طرح کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے حکومت کے لیے نیک نامی اور عوام کے مسائل حل اور مشکلات میں کمی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 20 JUN 2023

Page No: 14

ساحلی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ریزورٹس اور بیچ پارکس کی تعمیر جاری

گوادر لسبیلہ لائیولی ہڈ سپورٹ سمیت متعدد غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں، بجٹ تقریر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ماہی گیری و ساحلی ترقی کے شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے۔ جس میں کوسٹل ٹورازم کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کی بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کرا رہی ہے۔ محکمے نے رواں مالی سال سیکورٹی ایجنسیوں کے تعاون سے 25 سے زائد غیر قانونی ٹرالروں کو کامیابی سے پکڑا۔ سمندر میں غیر قانونی شکار سے نمٹنے کے لیے، فشریز پیٹرولنگ اسٹاف کو باضابطہ طور ایک خصوصی فورس ڈکلیئر کیا گیا بلوچستان کے غریب ماہی گیروں پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے لیے محکمہ نے ماہی گیری لائسنس اور اس کی تجدید کی فیس میں کمی کر دی ہے۔ مقامی ماہی گیروں کو زندگی کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ جن میں ماہی گیر کالونیوں کی تعمیر، کمیونٹی سینٹرز کا قیام، کشتیوں کی مرمت کی ورکشاپس اور ماڈل فش مارکیٹس شامل ہیں۔ مزید برآں محکمے نے فشریز ٹریننگ سینٹر فش ہیچری اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فشریز کے قیام جیسے منصوبے بھی شامل ہیں۔ محکمہ نے بین الاقوامی میری ٹائم کانفرنس اور ایکسپو میں حصہ لیا اور نجی شعبے کے ساتھ مفاہمت کی کئی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ ساحلی سیاحت کو فروغ دینے اور مقامی باشندوں کو متبادل ذریعہ معاش فراہم کرنے کے لیے ریزورٹس اور بیچ پارکس کی تعمیر جاری ہے۔ توقع ہے کہ ان کوششوں سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کیا جائے گا۔ گوادر لسبیلہ لائیولی ہڈ سپورٹ سمیت متعدد غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں۔ ساحلی ترقی کے شعبے میں مستقبل کے اقدامات میں ساپ ویز کی تعمیر، ایک میگا ریزورٹ اور گڈانی اور کنڈ ملیر میں مرینا کی تعمیر کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز شامل ہیں۔ کاروبار کے آغاز کے لیے 300 بے روزگار گریجویٹس اور 1000 ماہی گیروں کو ہنر مندی کے فروغ کے پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

آبنوشی کیلئے 23 ارب، 490 ترقیاتی اسکیمیں مکمل، 303 شمسی توانائی پر منتقل

سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ روزانہ 1.8 ملین گیلن پانی فراہم کر رہا ہے، پی ایچ ای کی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں آبنوشی کے شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں 23 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 8 ارب 60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت مختلف اقدامات پر عمل کر رہی ہے۔ رواں مالی سال 23-2022 میں 490 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کی گئی۔ اب تک 836 منظور شدہ واٹر سپلائی سکیموں میں سے 303 اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ سریل روڈ کوئٹہ کی بحالی کا کام مکمل ہوا۔ یہ پلانٹ روزانہ 1.8 ملین گیلن ٹریٹڈ پانی فراہم کر رہا ہے۔ پچھی پلین واٹر سپلائی سکیم فیز 2 پر 90 فیصد فزیکل پیش رفت ہو چکی ہے۔ ڈیجیٹل بلنگ اینڈ کلیکشن سسٹم کے نظام کو واسا اور 20 اضلاع میں نصب کیا گیا۔ لورالائی، خضدار، ہیں اور واسا میں واٹر کوالٹی لیبارٹریز کا تعمیراتی کام مکمل ہو گیا۔ پی ایچ ای نے درجہ چہارم کی 639 اسامیاں مشتہر کیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ منگی ڈیم دسمبر 2023 تک مکمل کیا جائے گا جس سے کوئٹہ شہر کو روزانہ 8.1 ملین گیلن پانی فراہم کیا جائے گا۔ شادی کور ڈیم سے کولانچ و پسنی کے لیے پانی کی فراہمی کے لیے پی ڈی ڈبلیو پی نے 24-2023 مذکورہ اسکیم کے پی ایس ڈی پی میں 2 ارب 40 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ مالی سال 24-2023 میں آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 23 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 8 ارب 60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

زیارت میں کیڈٹ، بارکھان اور گوادر میں نئے کالجز تعمیر ہونگے

لیپ ٹاپ اسکیم کیلئے 1 ارب کی منظوری، کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کیلئے 23 ارب 63 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ خطاب میں کہا کہ رواں مالی سال 23-2022 میں کوئٹہ میں 15 کروڑ کی لاگت سے گرلز کیڈٹ کالج کو فعال کیا گیا۔ زیارت میں 2 ارب روپے کی لاگت سے نئے کیڈٹ کالج کی تعمیر ہوگی۔ ضلع بارکھان اور پشکان ضلع گوادر میں نئے کالجوں کی تعمیر بالترتیب 20 کروڑ روپے اور 10 کروڑ روپے سے قیام عمل میں لایا جائے گا۔ طلبا کے لیے لیپ ٹاپ اسکیم کے لیے 1 ارب روپے کی لاگت سے منظوری دی گئی۔ 37 کروڑ کی رقم مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں نا پید سہولیات کی فراہمی کے لیے خرچ کی گئی۔ انٹر کالج تپ اور عیسائی بیجگور کو فعال کیا گیا۔ 5 کروڑ 40 لاکھ روپے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کی مد میں طلبا کو وظائف دے دیے گئے۔ دس پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں 2 ارب 50 کروڑ روپے کے فنڈز تقسیم کیے گئے۔ مزید بیل آؤٹ پیکج کے تحت 1 ارب 17 کروڑ روپے بلوچستان یونیورسٹی، 30 کروڑ بیوٹمز 6 کروڑ سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی، 13 کروڑ لسبیلہ یونیورسٹی اور 6 کروڑ تربت یونیورسٹی کو دیے گئے۔ رواں مالی سال 23-2022 میں سات سو سے زائد پروفیسر اور لیکچررز کو اگلے گریڈ میں ترقی دی گئی۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی دو شاخیں لورالائی اور مکران بمقام تربت قائم کی گئیں۔ رواں مالی سال 23-2022 میں تین کیڈٹ کالجز کو فعال کر دیا گیا۔ مکران یونیورسٹی کو بھی ایک سال میں 2 ارب 52 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت سے فعال بنایا گیا۔ بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کو منظور کر لیا گیا۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے لیے چھ (6) وائس چانسلرز کی تقرری کو حتمی شکل دی گئی۔ یو ڈیپوٹیشن پر جانے والے اساتذہ کی واپسی کے لیے سخت اقدامات اٹھائے گئے۔ مزید یہ کہ محکمہ کالجز اپنے اپنے اضلاع میں اساتذہ کو بھیج رہا ہے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ رواں سال ایم فل اور پی ایچ ڈی کی پالیسی ترتیب دے دی گئی۔ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں اس شعبے میں غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 63 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ریکوڈک سے رائلٹی کی مد میں جلد ایک ارب 45 کروڑ ملیں گے

معدنیات کے شعبے کیلئے ترقیاتی مد میں 80 کروڑ اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 82 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں معدنیات و معدنی وسائل کے شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 80 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے صوبے کو معدنیات سے مالا مال کر رکھا ہے۔ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہماری حکومت نے خوش اسلوبی سے طے کرایا جس کے تحت ہمارے صوبے بالخصوص ضلع چاغی کے لوگوں کو روزگار ملے گا۔ ریکوڈک میں ہونے والی 8 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پاکستان کی نجی سرمایہ کاری کی تاریخ میں سب سے نمایاں ہے۔ 15 دسمبر 2022 کو پایہ تکمیل کو پہنچنے والے معاہدے کے نتیجے میں ابتدائی طور پر 68 کروڑ روپے حکومت بلوچستان کو موصول ہوئے۔ مزید ایک ارب 45 کروڑ روپے ایڈوانس رائلٹی کی مد میں بھی موصول ہونے کو ہیں۔ اس معاہدے کے بعد کئی ملکی اور بیرونی کمپنیوں نے بلوچستان میں معدنیات کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی درخواستیں جمع کرائی ہیں جن پر معدنیات کی پالیسی اور قوانین کی روشنی میں غور کیا جا رہا ہے۔ رواں مالی سال 23-2022 میں محکمہ نے 7 ارب 20 کروڑ سے زائد رقم صوبائی خزانے میں جمع کیے۔ رواں سال مختلف معدنیات کے لیے 82 لائسنز دیے گئے تاکہ معدنی وسائل کی تلاش اور کان کنی کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ 43 غیر قانونی لیز بھی کینسل کر دیے گئے۔ حکومت نے معدنیات کے لیبر اور ان کے بچوں کی بہبود کے لیے 50 کروڑ روپے کے پراجیکٹس کی منظوری دی ہے جس کے تحت سکول، ڈسپنسری کی تعمیر اور اسکالرشپس مہیا کی جائیں گی۔ محکمہ کان کنی و معدنیات پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منرل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے آغاز پر غور کر رہی ہے جس سے منرل ٹیسٹنگ کی سہولت بلوچستان میں میسر ہوگی۔

ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز، ٹیکس نظام کو بہتر بنایا جائیگا، بجٹ دستاویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں ریونیو ڈپارٹمنٹ کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب 38 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان نے پیر کو بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت، بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔ بورڈ آف ریونیو نے ایل آر ایم آئی ایس پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ شروع کیا ہے۔ ضلع گوادر اور پشین میں دسمبر 2022 میں سہولت مراکز قائم کیے گئے۔ جعفر آباد اور کوئٹہ میں دو مزید سینٹرز بھی اگلے سال قائم ہوں گے۔ مذکورہ سہولت مراکز ون ونڈو آپریشن کے تحت زمین مالکان کو مختلف سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں جیسے کمپیوٹرائزڈ فرد، رجسٹری، زمین کی منتقلی، خودکار لینڈ ٹیکس کلیکشن، ڈیجیٹائزڈ نقشہ جات، جائیداد، وراثت وغیرہ۔ محکمہ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ساتھ ٹیکس نظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔ اسٹیمپ ڈیوٹی کی وصولی حکومت بلوچستان کے ریونیو کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ صدیوں پرانے عمل میں بڑے مسائل تھے۔ ان پر قابو پانے کے لیے محکمہ ریونیو اسٹیمپنگ نافذ کر رہا ہے۔ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب 38 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 17

کوئٹہ منشیات فروشوں کیلئے جنت بن چکا، حکومت گرینڈ آپریشن کرائے، بی این پی

نوجوان، خواتین اور بچے بھی منشیات کی لعنت سے متاثر، اس میں پھنس چکے ہیں اس لعنت کو پروان چڑھانا سوچی سمجھی سازش ہے، نصیر شاہوانی

کوئٹہ شہر کے ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل اور لوکل بس والوں کو اسٹاپ کی فراہم کیا جائے روڈز کی تعمیر میں سست روی کا نوٹس لیا جائے، اکبر مینگل

روڈ توسیع متاثرین کو مارکیٹ ریٹ پر ادائیگیاں کی جائیں، بصورت دیگر 24 جون کو ریلی نکالیں گے، احمد نواز، عبدالرحیم کاکڑ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ارکان اسمبلی، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، لوکل بس اینڈ ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن، سپورٹس کلبز کے رہنماؤں نے عوام کو درپیش مسائل پر 11 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فوری طور پر انکے حل کیلئے اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو 24 جون کو بلوچستان پل سے صوبائی اسمبلی تک ایک ریلی نکالی جائے گی۔ یہ بات بی این پی کے ارکان اسمبلی ملک نصیر شاہوانی، اکبر مینگل، احمد نواز بلوچ، شکیلہ نوید دہوار، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، چیئرمین تاجران بلوچستان نگری........ بقیہ نمبر 68 صفحہ 9 پر

حمید ہنگوئی، بشیر ہنگوئی، لوکل بس ایسوسی ایشن کے صدر بابو شفیع لہڑی، موسیٰ خیل بلوچ، غلام نبی مری، لیاقت لہڑی اور دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر بی این پی کے رہنما باسط لہڑی، جمیل بلوچ، شائلہ اسماعیل، جمال لانگو، حکیم طاہر اور دیگر بھی موجود تھے۔ ملک نصیر شاہوانی نے کہا کہ اسوقت کوئٹہ شہر میں سرعام منشیات فروخت ہو رہی ہے جس سے نوجوان اس لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

ہم پشتونوں کی تاریخی سرزمین پر اپنا قومی صوبہ چاہتے ہیں، محمود خان اچکزئی

جس طرح ہر قوم کا اپنا صوبہ، اپنا گورنر، وزیر اعلیٰ ہے اسی طرح پشتونوں کا بھی یہ حق ہے اور اس حق سے ہمیں کوئی بھی محروم نہیں کر سکتا

پشتونوں کو اپنا صوبہ اور حقوق دلانے کیلئے ہمیں صف بندی کرتے ہوئے اپنی قومی، سیاسی، جمہوری جدوجہد مزید آگے بڑھانا ہوگا

سیاست بازیچہ اطفال نہیں، یہ بہت سنجیدہ عمل اور بہترین خدمت ہے، سیاست نہ کرنا بربادی کے مترادف ہے، کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی نے پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام سٹی تحصیل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاست بازیچہ اطفال نہیں، سیاست بہت سنجیدہ عمل اور بہترین خدمت ہے ہم نے اپنی فکر اور سوچ کے........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 9 پر

مطابق ملک اور صوبے میں اپنی سیاسی فکر اور شعور سے ایماندارانہ رائے دی تھی اور مسلسل دیتے چلے آرہے ہیں ہم جیسے سیاسی کارکنوں کی رائے کو درخور اعتنا نہ سمجھتے ہوئے جو نقصان ہو چکا ہے وہ آج ناقابل بیان ہے، مزید نقصانات سے بچنے کیلئے بھی ہماری تجاویز ہیں جو وقتاً فوقتاً شائع ہوتی چلی آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست نہ کرنا بربادی کے مترادف ہے سیاست ہی کے ذریعے ہم اپنی قوم کے قومی، سیاسی، جمہوری شعور میں اضافہ کر سکتے ہیں انہیں اپنے وطن، سرزمین، وسائل، حقوق سے باخبر رکھ سکتے ہیں

نادار بلوچستان والوں سے فیس لیکر محب وطن ہونے کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے، ہدایت الرحمن

عدلیہ کی عمران خان پر ضمانتوں کی نوازشات کی وجہ سے مجھے بھی ضمانت ملی، لاہور میں پریس کانفرنس

ہماری عزت کو پامال نہ کیا جائے، ہم غلام نہیں، سردار اور نوابوں کو بلوچستان کے مسائل کا ذمہ دار سمجھتا ہوں

کوئٹہ (پ ر) جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان اور حق دو تحریک کے چیئرمین مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات، قیصر شریف اور نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالکبیر شاکر کے ہمراہ لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حقوق بلوچستان تحریک کا واحد مقصد آئین پاکستان کے مطابق صوبہ کے عوام کے بنیادی حقوق کا بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

حصول ہے، ہمیں خیرات نہیں چاہیے، وسائل سے مالا مال سرزمین کے مالک ہیں، مگر صوبہ میں سب سے زیادہ محرومیاں اور غربت ہے۔ ساڑھے چار ماہ جیل میں رہا، قصور صرف صاف پانی کا مطالبہ تھا، سی پیک اور گوادر پورٹ کی اہمیت سے آگاہ ہیں، جو حق مانگتا ہے اسے غدار قرار دینے کی روش بند ہونی چاہیے، بلوچستان کا نوجوان ظلم سے تنگ آ کر پہاڑوں پر گیا، ہم سب پاکستانی ہے، ہمیں تیسرے درجے کا شہری نہ سمجھا جائے لیکن کو نہیں، وڈیروں، سرداروں اور اسلام آباد میں بیٹھے ان کے سرپرستوں کو بلوچستان کی محرومیوں کا ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ گوادر پورٹ بنا تو ہمیں بتایا گیا کہ اس سے بلوچستان کی تقدیر تبدیل ہوگی، کون سا بے

وقوف ہوگا جو ترقی نہیں چاہتا۔ ہم نے مسلسل جدوجہد کی لیکن ہمارا حق نہیں ملا، یورپ سے موازنہ تو دور کی بات، بلوچستان لاہور سے بھی پانچ سو سال پیچھے ہے، کوئٹہ سے گوادر تک ایک بھی ہسپتال نہیں، بلوچستان کی مائیں بہنیں بخار تک کے علاج کے لیے کراچی جانا پڑتا ہے۔

بلوچستان کا بجٹ کرپشن و کمیشن میں جاتا ہے، عبدالحق ہاشمی

بدعنوانی 70 فیصد ہو رہی ہے عوامی مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بجٹ الفاظ کا گورکھ دھندہ ہے بجٹ دیانت دار لوگ تیار نہیں کرتے اور جو بجٹ پیش کیا جاتا ہے بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا ترقیاتی بجٹ میں ستر فیصد کرپشن و کمیشن مافیاز کھا جاتے ہیں روزگار فروخت ہوتا ہے۔ بجٹ برائے نام، حکمران مقتدر قوتیں دونوں ہاتھوں سے قومی خزانہ اور عوام کو لوٹ رہے ہیں۔ بلوچستان میں بدعنوانی 65 سے 70 فیصد ہونے کی وجہ سے بلوچستان پسماندہ، عوام بدحال اور تباہ ہے یہ سب کیلئے لمحہ فکریہ، حکمرانوں، مقتدر طاقتوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔

مولانا فضل الرحمان سے سردار اختر مینگل کا ٹیلیفونک رابطہ

ملکی بالخصوص بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، جلد ملاقات پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے ٹیلیفونک رابطہ کیا جس میں ملکی بالخصوص بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ جلد دونوں رہنما اسلام آباد میں ملاقات کر کے آئندہ کی حکمت عملی کے حوالے سے بات چیت کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

DATE: 20 JUN 2023

Page No: 16

کوئٹہ شہر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے، نصیر شاہوانی

سریاب، قمبرانی، سبزل، ہزار گنجی روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار ہے

چارٹر آف ڈیمانڈ کیلئے 24 جون کو ریلی نکالیں گے، تاجر، ٹرانسپورٹ رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ارکان صوبائی اسمبلی، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، لوکل بس اینڈ ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن اور سپورٹس کلبز کے رہنماؤں نے حکومت کو 11 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مسائل کے حل کیلئے (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

اقدامات نہ اٹھائے گئے تو 24 جون کو صوبائی اسمبلی تک ریلی نکالی اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ بات بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے ارکان صوبائی اسمبلی اکبر مینگل، احمد نواز بلوچ، شکیلہ نوید دہوار، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، چیئرمین تاجران بلوچستان نگری حمید بنگلزئی، بشیر بنگلزئی، لوکل بس ایسوی ایشن کے صدر بابو شفیع لہڑی، موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری، لیاقت لہڑی اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر باسط لہڑی، جلیلہ بلوچ، ثنائلہ اسماعیل، جمال لانگو، حکیم طاہر سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ملک نصیر شاہوانی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے۔ سریاب روڈ، قمبرانی روڈ لنک، مارکیٹ ہزار گنجی روڈ، مغربی بائی پاس، سبزل روڈ، لنک سریاب قمبرانی بائی پاس روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار ہے اور تعمیر میں غیر معیاری اور ناقص میٹریل استعمال اور علاقہ کے تاجروں اور مکینوں کو دیا جانے والا معاوضہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق نہیں، ٹرانسپورٹروں کو درپیش مسائل حل اور لوکل بسوں کے لئے اسٹاپ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر اور سریاب میں بجلی اور گیس کی بلاجواز بندش و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور اوور بلنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے، منشیات کی لعنت نے سریاب کو مکمل لپیٹ میں لے لیا ہے جس پر حکومتی سرد مہری یا چشم پوشی قابل مذمت ہے، انہوں نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں طبی سہولیات کی کمی، ڈاکٹروں اور ادویات کی عدم دستیابی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ بی ایم سی میں خالق فرہاد کی ہمشیرہ دوران علاج موت کا فوری نوٹس لیا اور غفلت کے مرتکب عملے کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ کی آبادی و ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے نادرا آفس کا قیام عمل میں لایا جائے انہوں نے کہا کہ ایرانی پٹرول کے کاروبار پر پابندی کی وجہ سے نوجوانوں کی بڑی تعداد بے روزگار ہوگئی فروخت پر پابندی ختم کرے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں طلبا کو بہت سے مسائل درپیش ہیں اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے جبکہ پرائیویٹ اسکولوں پر چیک اینڈ بیلنس نہیں حکومت اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی کمی دور کرے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں حکومت کھیلوں کے میدانوں کے قیام اور نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترین مواقع کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 17

سرکی روڈ کباڑی گلی میں فائرنگ، رہزن ہلاک، دوسرا گرفتار، تھانیدار زخمی

بینک سے کیش لے جانے والوں کو لوٹنے کیلئے جا رہے تھے، وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان، ٹیم کیلئے انعام کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکی روڈ کباڑی گلی میں پولیس اور رہزنوں میں فائرنگ کے تبادلہ میں ایک رہزن ہلاک دوسرے کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا، رہزنوں کی فائرنگ سے ایس ایچ او انڈسٹریل بھی زخمی ہوگیا۔ پولیس نے ملزمان کا اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ وزیراعلیٰ نے سماج دشمن اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ پولیس کے مطابق انڈسٹریل تھانے کا ایس ایچ او شہزاد بیگ دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز سرکی روڈ پر معمول کی گشت کر رہا تھا وہ جیسے ہی کباڑی گلی میں پہنچا اور ناکہ لگا کر چیکنگ کر رہا تھا کہ دو مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل پر سوار افراد نے پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی، فائرنگ کے نتیجے میں ایس ایچ او شہزاد بیگ زخمی ہو گیا تاہم جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دو رہزن غلام حسین اور سیفل خان زخمی ہو گئے جنہیں پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار لیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمی ایس ایچ او اور رہزنوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ایک رہزن غلام حسین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی، پولیس نے بتایا کہ زخمی رہزن سیفل خان پولیس کو کئی مقدمات میں مطلوب تھا ابتدائی تفتیش میں ملزم نے بتایا کہ وہ بینک سے کیش لے جانے والوں کو لوٹنے کیلئے جا رہے تھے، پولیس نے ملزمان کا اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے ایس ایچ او اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس افسران و جوان اپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتیں بروئے کار لا رہی ہے آئی جی نے ٹیم کیلئے انعام کا اعلان بھی کیا ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ پولیس نے گزشتہ دو دنوں کے دوران کوئٹہ اور گردونواح میں چوری شدہ اسلحہ کی برآمدگی اور منشیات تیار کرنے کی فیکٹری کو تلف کرنے اور ان میں ملوث عناصر کی گرفتاری پر ڈی آئی جی کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ پولیس اپنی اس کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ اور شہر میں دیرپا امن کے قیام کو یقینی بنائے گی۔ حکومت کی مکمل سرپرستی اور تعاون پولیس کو حاصل رہے گا۔

لکپاس، کسٹمز نے 18 کروڑ روپے کا غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر دوران چیکنگ 18 کروڑ روپے مالیت کا غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا گیا۔ کسٹم ذرائع کے مطابق کوئٹہ کسٹمز کے فیلڈ انفورسمنٹ نے لکپاس چیک پوسٹ پر دوران چیکنگ 2100 پارسل چینی، 5 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، 305 ٹائرز، 2500 سگریٹس کارٹن، ایک کروڑ روپے مالیت کی چھالیہ، یوریا کھاد، الیکٹرونکس کا سامان، ڈیزل، پٹرول اور دیگر اشیاء برآمد کر کے قبضے میں لے لیں۔ پکڑے جانے والے سامان کی قیمت 18 کروڑ روپے ہے، کسٹمز حکام نے ایف سی کے تعاون سے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے ایرانی زمیاد سے 1200 پارسلز چینی، گیس باوزر سے 235 پارسلز چینی، انار دانہ کی آڑ میں ایک مزدا سے 58 پارسلز چینی اور پنجپائی کے مقام پر ایک آئل ٹینکر باوزر سے 380 پارسلز چینی قبضے میں لے لی گئی۔ ترجمان کے مطابق چینی کی اسمگلنگ کے دوران استعمال ہونے والی گاڑیوں کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

کوئٹہ: ڈکیت گروہ کے سرغنہ سمیت 3 ملزمان گرفتار، سونا چاندی و نقدی برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب پولیس نے ڈکیت گروہ کے سرغنہ سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے 5 کلو چاندی بھاری مقدار میں سونا نقدی اسلحہ قبضے میں لے لیا، پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سریاب کے مختلف علاقوں میں ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث گروہ کا سرغنہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سریاب میں موجود ہے، جس پر ٹیم تشکیل دی گئی جس نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے گروہ کے سرغنہ عطاء اللہ اسکے ساتھیوں، شمس اللہ، عصمت اللہ کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے بھاری مقدار میں سونا اور 5 کلو چاندی 2 پسٹل 1 کلاشنکوف اور متعدد راونڈز قبضے میں لے لئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 18

پاکستان کوسٹ گارڈز کی اوتھل میں کارروائی، کروڑوں مالیت کی کرسٹل اور آئس برآمد

خفیہ اطلاع پر لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں المعراج ہوٹل کے قریب مشکوک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا نہ رکنے پر تعاقب کیا جس پر ملزمان گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے

گاڑی کی تلاشی سے ساڑھے چار کلو کرسٹل اور پانچ کلو آئس برآمد ہوئی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 1.23 ملین ڈالر ہے، ترجمان پاکستان کوسٹ گارڈز

اوتھل (نامہ نگار) پاکستان کوسٹ گارڈز کی اوتھل میں کارروائی کرسٹل اور آئس برآمد، گزشتہ روز پاکستان کوسٹ گارڈز نے خفیہ اطلاع پر بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں المعراج ہوٹل کے قریب ایک مشکوک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا جس پر ملزمان نے گاڑی کی رفتار تیز کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی، کوسٹ گارڈز کے جوانوں نے گاڑی کا تعاقب کیا تو ملزمان گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے کوسٹ گارڈز کے جوانوں نے گاڑی کی تلاشی لی اور 4.5 کلوگرام کرسٹل اور 5 کلوگرام آئس برآمد ہوئی اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ پکڑی جانے والی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 1.23 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے پاکستان کوسٹ گارڈز کے ترجمان کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز ہر قسم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے پاکستان کوسٹ گارڈز ملکی معیشت کو مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 20 JUN 2023

Page No: 19

ہرنائی، این جی اوز میں دیگر اضلاع سے تعیناتی، مقامی نوجوان نظرانداز

زلزلہ، طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ ضلع کے تعلیم یافتہ نوجوان روزگار کی تلاش میں سرگرداں، مقامی افراد کی تعیناتی عمل میں لائی جائے، عوامی حلقے

ہرنائی (نامہ نگار) مقامی نوجوان روزگار کی تلاش میں دربدر، این جی اوز میں دیگر اضلاع کے نوجوانوں کی تعیناتی، تفصیلات کے مطابق زلزلوں اور طوفانی بارشوں و سیلابی ریلوں سے سب سے زیادہ متاثرہ ضلع ہرنائی کی قومی شاہراہیں ہمہ وقت بند رہتی ہیں یہاں کے مقامی تعلیم یافتہ نوجوان بڑی تعداد میں بیروزگار ہیں دوسری جانب مختلف این جی اوز کی جانب سے مقامی نوجوانوں کو نظرانداز کرکے دیگر اضلاع سے بھرتیاں کی گئی ہیں جو ناقابل برداشت ہے ٹی کے ایف سمیت تمام این جی اوز میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی لوکل افراد کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گزشتہ سال بھی ٹی کے ایف نامی این جی او نے ضلع ہرنائی کے مقامی تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں کو نظرانداز کرکے دیگر اضلاع سے تعیناتیاں کیں انوائرمنٹ ویلفیئر سوسائٹی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی میں تعلیم یافتہ نوجوان روزگار کی تلاش میں دربدر پھر رہے ہیں لیکن حکومت کی طرف سے کسی بھی محکمے میں خالی اسامیاں مشتہر نہیں کی گئی ہیں سات اکتوبر 2022 کے تباہ کن زلزلے سے شہر اور دیگر علاقوں میں تباہی ہوئی متعدد مکانات منہدم ہوئے حکومتی امداد صرف دعوؤں تک محدود رہی علاوہ ازیں جولائی 2022 کی مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں نے علاقے میں ہر طرف تباہی مچادی اہم قومی شاہراہیں اور پل بہہ گئے علاقے میں روزگار کے متبادل ذرائع بھی نہیں ہیں مختلف این جی اوز ٹی کے ایف کی جانب سے مقامی افراد کے بجائے دیگر اضلاع کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے عوامی حلقوں نے مذکورہ این جی او سمیت تمام فلاحی اداروں کے سربراہوں سے مطالبہ کیا کہ ہرنائی کے مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعیناتی عمل میں لائی جائے۔

استا محمد، بلوچستان کا نہری نظام شدید قلت آب کا شکار

خریف سیزن کی فصلیں متاثر

چاول کی پنیری کے لئے انتظامات مکمل لیکن پانی کی عدم دستیابی کے سبب بوائی نہ ہو سکی، بزرگ کمیٹی کا معاہدے کے مطابق پانی کی فراہمی کا مطالبہ

استا محمد (نامہ نگار) بلوچستان کا نہری نظام شدید قلت آب کا شکار ہے خریف سیزن کی فصلیں متاثر ہوئی ہیں چاول کی پنیری کے لئے انتظامات مکمل لیکن پانی کی عدم دستیابی کے سبب بوائی نہ ہو سکی کیرتھر کینال میں شارٹ فال برقرار ہے تقسیم آب کا نظام بری طرح مفلوج ہو گیا ہے نیز نو واٹر سپلائی سے پانی کی فراہمی مبینہ طور پر تین ہفتوں سے معطل ہے انڈس اریگیشن کے مطابق سکھر بیراج سے نارتھ ویسٹرن کینال میں نو ہزار کیوسک سے زائد پانی چھوڑا گیا ہے لیکن رک کے مقام پر سندھ کی بڑی کینال وارہ کو خریف سیزن میں غیر قانونی طور پر کھول کر بلوچستان کا استحصال کیا جارہا ہے بلوچستان کی کینال کو ملنے والے پانی کی بڑی مقدار سندھ کی وارہ کینال سمیت ایس کے ٹی، نم، سالار او سیف اللہ مگسی برانچ کو جارہا ہے پانی کی بین الصوبائی تقسیم کے مقام گوزنگ پر کھیرتھر کینال کے نام پر ملنے والے پانی کو راستے میں سندھ کے بااثر زمیندار بااثر سے زائد غیر قانونی واٹر کورس میں سینہ زوری سے چوری کر رہے ہیں بزرگ کمیٹی اور زمیندار ایسوسی ایشن نے سندھ اریگیشن کے منفی طرز عمل کی مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کو قومی آبی وسائل سے طے شدہ معاہدے کے مطابق پانی کی بلا تعطل فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، جناح روڈ فحاشی کے اڈے میں تبدیل ہوگیا

قبائلی روایات اور اسلامی اصولوں کو پاؤں تلے روندا جارہا ہے

خواجہ سراؤں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف شاہراہ جناح روڈ دیگر صوبوں سے آنے والے خواجہ سراؤں کے باعث ہیرا منڈی و فحاشی کے اڈے میں تبدیل ہوگئیں، عوامی حلقوں نے پولیس اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے خاموشی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے قبائلی روایات اور اسلامی اصولوں کو پاؤں تلے روندا جارہا ہے، ضروری ہے کہ حکومت فحاشی کے خاتمے کے ساتھ ان خواجہ سراؤں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا معروف شاہراہ جناح روڈ شام ہوتے ہی ہیرا منڈی و فحاشی کے اڈے میں تبدیل ہوجاتی ہے جہاں دیگر صوبوں سے آئے خواجہ سرا شاہراہ کے کارنر پر کھڑے ہوکر فحاشی پھیلانے میں مصروف ہوتے ہیں، عوامی حلقوں نے صوبے کی مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اس عمل پر خاموشی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے قبائلی روایات اور اسلامی اصولوں کو پاؤں تلے روندا جارہا ہے ضروری ہے کہ ان بے روزگار خواجہ سراؤں کو فحاشی کی بجائے روزگاری کے مواقع فراہم کرے، جناح روڈ پر جگہ جگہ کھڑے خواجہ سراؤں کے ساتھ گاڑی، موٹر سائیکل اور پیدل کھڑے نوجوانوں کی وجہ سے شاہراہ ٹریفک کیلئے بھی بند ہوجاتی ہے، شاہراہ پر 24 گھنٹے پولیس کی گشت کے باوجود حالات معمول پر نہ آسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

جعفرآباد پولیس میں فورتھ کلاس اور کانسٹیبلز پچھلے چھ ماہ سے تنخواہوں سے محروم

پولیس کی نوکری لیکر وہ خوش ہوئے کہ ہمیں سرکاری نوکری مل گئی لیکن اب ان کے گھروں میں فاقے پڑ رہے ہیں

آئی جی بلوچستان اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیکر ان کی تنخواہیں ریگولر کریں تاکہ ان کی پریشانی دور ہو، کانسٹیبلز کی اپیل

اوستہ محمد (یو این اے) بلوچستان کے ضلع جعفرآباد میں محکمہ پولیس میں فورتھ کلاس اور کانسٹیبلوں مرد اور خواتین کو پچھلے چھ ماہ سے تنخواہیں نہیں مل رہی ہیں۔ اس مہنگائی کے دور میں دیگر کاموں کو چھوڑ کر ملازمت لی تو پریشانی کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع جعفرآباد میں محکمہ پولیس میں پولیس کانسٹیبل۔ فورتھ کلاس میں مرد و خواتین کی بھرتیاں ہوئیں لیکن چھ ماہ گزر جانے کے باوجود انہیں تنخواہیں نہیں مل رہی ہیں اس سے قبل وہ محنت مزدوری کرکے گزر بسر کرتے تھے پولیس کی نوکری لیکر وہ خوش ہوئے کہ ہمیں سرکاری نوکری مل گئی لیکن اب ان کے گھروں میں فاقے پڑ رہے ہیں وہ سخت پریشانی کے عالم میں ہیں آئی جی بلوچستان اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیکر ان کی تنخواہیں ریگولر کریں تاکہ ان کی پریشانی دور ہو یا ان کو۔ فارغ کریں تاکہ وہ محنت مزدوری کریں۔

عوامی حلقوں کا آٹا اور چینی کی سمگلنگ پر پابندی کا مطالبہ

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے ثمرات سے عوام مستفید نہ ہوسکے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی خاموشی اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے نرخنامہ جاری نہ ہونے کی وجہ سے اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں کم نہ ہوسکی، رہی سہی کسر تندور مالکان نے بھی پوری کردی، عوامی توقعات پر اگر ضلعی انتظامیہ اور اس کے افسران پوری نہیں ہورہی ہے تو فوری طور پر نئے ضلعی افسران کی تعیناتی عمل میں لائی جائے، مشرق سروے ٹیم نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا تفصیلی سروے کیا جس کے مطابق شہریوں محمد جیلانی، مولوی فضل الرحمان، ریاض احمد، محمد ظفر، باز محمد کاکڑ و دیگر نے مشرق کو بتایا کہ اس وقت عوام سے چینی چھین کر سمگلنگ کررہے ہیں اور آٹا کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے بھی کوئی اقدامات نہیں ہورہے ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 15 روپے جبکہ ڈیزل کی قیمتیں 20 روپے سے زائد کم ہوگئی ہیں لیکن تاجروں دکانداروں، تندور مالکان پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے اب تک اشیاء خورد و نوش سمیت تمام بنیادی سہولیات کی نرخنامے جاری نہیں کئے جارہے ہیں جس کی بدولت چینی کی قیمت 140 روپے، آٹا 13000 روپے 100 کلوگرام، گھی 430، دال 280، چنا دال 280، دال ماش 550، بھنڈی 160، ٹماٹر 80 بینگن 100 دہی، 180 دودھ 200 تندوری روٹی 60 روپے برقرار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5　　DATE: 20 JUN 2023　　Page No: 20

سرکاری اسپتالوں کا برا حال مریض خوار

محکمہ صحت میں ایمرجنسی کا دعویٰ بیانات تک محدود، سر درد کی گولی تک دستیاب نہیں، لوگ نجی میڈیکل اسٹور مافیا کے رحم وکرم پر آ گئے، ڈاکٹرز کی مبینہ غفلت سے اموات بڑھ گئیں

محکمے میں سزا اور جزا کے نظام کا فقدان، متعدد سیکریٹریز کے تبادلوں کے بعد بھی شعبہ طب کی حالت زار نہ بدل سکی، عام آدمی براہ راست متاثر، عوام کا وزیر اعلیٰ سے نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے محکمہ صحت میں ایمرجنسی کا دعویٰ بیانات کی حد تک محدود ہو گیا، سرکاری اسپتالوں میں سر درد تک کی گولی دستیاب نہیں، لوگوں کو نجی میڈیکل اسٹور مافیا کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، ڈاکٹرز کی مبینہ غفلت کے سبب لوگوں کی اموات کے واقعات بھی معمول بن گئے، محکمے میں سزا اور جزا کا کوئی نظام موجود نہیں، پچھلے ڈیڑھ سال کے دوران متعدد سیکریٹریز کے تبادلوں کے بعد بھی طب کے شعبے کی حالت زار بدل نہ سکی، تفصیلات کے مطابق متعلقہ حکام کی مبینہ عدم توجہی کے سبب بلوچستان میں دیگر محکموں کی طرح طب کا شعبہ بھی زبوں حالی کا شکار ہے، صوبے میں ہیلتھ ایمرجنسی کے نفاذ کے باوجود مشاہدے میں دعوے کی تصدیق نہیں کی جا سکتی، کوئٹہ کے بڑے سرکاری اسپتالوں سول اسپتال، بولان میڈیکل کمپلیکس اسپتال، شیخ زید اسپتال و دیگر اسپتالوں میں صورتحال اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ وہاں پر مریضوں کے لئے دوائیں ناپید ہو چکی ہیں، سول اسپتال کے شعبہ حادثات جانے والے مریضوں کے لئے سرنج، کینولا اور میڈیکل ٹیپ تک دستیاب نہیں، علاج کے لئے والے مریضوں کو پرچی تھما کر نجی میڈیکل اسٹور بھیج دیا جاتا ہے جہاں پر مبینہ طور پر ڈاکٹرز کا کمیشن مقرر ہے جو سادہ لوح مریضوں کو مختلف کمپنیوں کے غیر معیاری اور جعلی دوائیں تجویز کر دیتے ہیں، سالانہ کروڑوں روپے اخراجات کے بعد بھی مریضوں کو اسپتال میں ایک سر درد کی گولی تک نہیں ملتی، خطیر فنڈز کا مصرف معلوم نہیں ہو سکا، دوسری جانب سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی مبینہ غفلت اور ڈیوٹی سے غیر حاضری سے آئے روز مریضوں کی اموات کے واقعات بھی رونما ہو رہے ہیں مگر شعبہ طب میں ناقص انتظامات کی وجہ سے سزا اور جزا کا کوئی نظام موجود نہیں، عام آدمی براہ راست متاثر ہو رہا ہے، صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا تھا کہ فارماسسٹس کی غیر حاضری اور فرائض میں غفلت برتنے کے سبب مارکیٹ میں غیر معیاری اور جعلی دواؤں کی بھرمار ہے جس سے لوگوں کی صحت پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں، عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ شعبہ طب میں مبینہ طور پر ناقص انتظامات اور فرائض میں غفلت برتنے، دواؤں کے نام پر فنڈز ہڑپ کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کر کے فارماسسٹس سمیت دیگر ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

مرغی کا گوشت 700 روپے فی کلو تک جا پہنچا، انتظامیہ تماشائی

اچانک فی کلو 40 روپے بڑھ گئے، پرائس کنٹرول کمیٹیاں غیر فعال، عوام کو منافع خور مافیا کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا

مہنگائی نے کمر توڑ دی، حکومت کوئی اقدامات نہیں کر رہی، منافع خور مافیا کو کھلی چھوٹ دیدی گئی، شہریوں کی دہائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں مرغی کے گوشت کی قیمت میں ہوشربا اضافے کا سلسلہ جاری ہے، 40 روپے بڑھنے کے بعد برائلر مرغی فی کلو 700 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے، ضلع انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں غیر فعال ہو گئیں، عوام کو منافع خور مافیا کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں مرغی کی قیمت میں اضافے کا رجحان برقرار ہے، گزشتہ دنوں دکانداروں نے برائلر مرغی کے گوشت کی قیمت میں 40 روپے اضافہ کر دیا جس کے بعد برائلر مرغی فی کلو 660 روپے سے بڑھ کر 700 روپے ہو گئی، شہریوں نے بتایا کہ ہوشربا مہنگائی کی لہر نے شہریوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، حکومت کوئی اقدامات نہیں کر رہی، منافع خور مافیا کو اضافی پیسے بٹورنے کے لئے کھلی چھوٹ دیدی گئی، ضلع انتظامیہ کے ماتحت پرائس کنٹرول کمیٹیاں بھی عرصہ دراز سے غیر فعال ہیں جس کا فائدہ منافع خور مافیا کو مل رہا، انہوں نے بتایا کہ حکومت مہنگائی کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی، مٹن کا گوشت ویسے بھی غریب اور متوسط طبقے کی قوت خرید سے باہر ہو گیا، آئے روز مرغی کے گوشت کی قیمتیں بڑھا کر شہریوں کو مرغی کا گوشت کھانے سے محروم کیا جا رہا۔ دوسری جانب مرغی کے گوشت کی قیمت بڑھنے سے دکانوں پر رش بھی کم ہو رہا جس سے دکاندار بھی پریشان ہیں، پولٹری شاپ مالکان اور دکاندار چکن فیڈ کی قیمت میں اضافے اور پیداوار میں کمی کو قیمت بڑھنے کی وجہ قرار

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6   DATE: 20 JUN 2023   Page No: 21

سیکورٹی فورسز کی دو بڑی کامیابیاں

ملک کی سیکورٹی فورسز کو درہ آدم خیل میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں ایک اور اہم کامیابی ملی ہے جس میں انتہائی مطلوب کمانڈر ظفر عرف ظفری اپنے دو ساتھیوں حسن خان اور انس سمیت مارا گیا۔ 26 گرنیڈ حملوں میں ملوث یہ شخص درہ آدم خیل کا رہائشی تھا اور 22 مئی کو افغانستان کے صوبہ ننگر ہار سے پشاور پہنچا تھا۔ دوسری طرف کالعدم دہشتگرد تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ کا کمانڈر نواز علی رند اپنی اندرونی لڑائی میں مارا گیا۔ بلوچستان کے علاقے آواران سے تعلق رکھنے والا یہ شخص 2014ء میں بی ایل ایف کا رکن بنا اور سیکورٹی فورسز پر متعدد حملوں میں مطلوب تھا۔ سربراہ کالعدم بی این اے گلزار امام شمبے کی گرفتاری کے بعد بلوچستان کے عسکریت پسند گروپوں میں بھی پھوٹ پڑنے کی اطلاعات ہیں اور علیحدگی پسند تنظیمیں دباؤ کا شکار ہیں، گھیرا تنگ ہونے سے دہشتگرد اپنے ہی کمانڈروں کو مارنے لگے ہیں۔ یہ ہلاکت بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ 2023ء کا آغاز خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں یکا یک اضافوں سے ہوا تھا اور سب سے زیادہ پولیس اور فوجی افسروں اور اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا لیکن بنوں میں سی ٹی ڈی کمپاؤنڈ میں یرغمال بنائے گئے اسکے اہلکاروں کو بچانے کیلئے کئے جانے والے آپریشن سمیت ہونے والی تسلسل کیساتھ کامیابیوں نے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی جس کی نتیجے میں ان میں گروپ بندی نے جنم لیا۔ گذشتہ دنوں ایک گروپ کی جانب سے ہتھیار ڈالنے پر غور و خوض کی بازگشت بھی سنی گئی دہشت گردوں کے پست ارادوں سے پیدا شدہ اس صورتحال میں قوم توقع کرتی ہے کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک سیکورٹی فورسز ان پر اپنا یہ دباؤ برقرار رکھتے ہوئے ملک کو دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک کرنے میں کامیاب ہوں گی۔

ادار یہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 20 JUN 2023

Page No: 23

بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حل ہماری ذمہ داری اور فرض ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حل ہماری ذمہ داری اور فرض ہے کوشش ہے کہ صوبے کو آئندہ مالی سال کے لیئے ایک متوازن اور عوام دوست بجٹ دیں آمدنی اور اخراجات میں توازن برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو آگے بڑھائیں ایسے منصوبوں کو ترجیح دیں جن سے عوام کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور انکی آمدنی میں اضافہ سے غربت کی اثرات میں کمی آئے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ اس وقت صوبے کی آمدنی کا انحصار این ایف سی سے حاصل ہونے والے حصہ پر ہے تاہم بہت سے عوامل ہیں بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حل ہماری ذمہ داری اور فرض ہے کوشش ہے کہ صوبے کو آئندہ مالی سال کے لیئے ایک متوازن اور عوام دوست بجٹ دیں آمدنی اور اخراجات میں توازن برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو آگے بڑھائیں ایسے منصوبوں کو ترجیح دیں جن سے عوام کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور انکی آمدنی میں اضافہ سے غربت کی اثرات میں کمی آئے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ اس وقت صوبے کی آمدنی کا انحصار این ایف سی سے حاصل ہونے والے حصہ پر ہے تاہم بہت سے عوامل ہیں جن کی وجہ سے این ایف سی کی افادیت جمود کا شکار ہے اور وفاقی محاصل سے وقت کی ضروریات کے مطابق ہمارا حصہ نہیں مل رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں احساس ہے کہ بلوچستان کی ترقی کے اہداف کے حصول اور انکی پسماندگی کے خاتمے کے لیئے ہمیں اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کرنا ہوگا اور وفاقی محاصل پر انحصار کم سے کم کرنا ہوگا اگر ہم ہمیشہ وفاق کی جانب دیکھتے رہے تو صوبہ آئندہ سو سال تک بھی ترقی نہیں کر سکے گا ہمیں احساس ہے کہ بلوچستان کی ترقی کے اہداف کے حصول اور انکی پسماندگی کے خاتمے کے لیئے ہمیں اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کرنا ہوگا اور وفاقی محاصل پر انحصار کم سے کم کرنا ہوگا اگر ہم ہمیشہ وفاق کی جانب دیکھتے رہے تو صوبہ آئندہ سو سال تک بھی ترقی نہیں کر سکے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خالق کائنات نے بلوچستان کو ہر قسم کے وسائل سے نوازا ہے جنکی ترقی اور انہیں بروئے کار لا کر ہم بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ذریعہ انکا معیار زندگی بہتر بنا سکتے ہیں جیسے کہ ہم نے ریکوڈک معاہدہ کر کے بلوچستان کے مفادات کا تحفظ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کے بہت سے ریکوڈک اپنی دریافت کے منتظر ہیں ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور بلوچستانیوں کی تقدیر بدلنے کا منصوبہ ہے اس وقت تک ہم ایک محدود وسائل میں رہتے ہوئے بجٹ بناتے ہیں کبھی چادر سے سر باہر ہوتا تو کبھی پاں باہر نکل جاتے ہیں تاہم ریکوڈک کے طے شدہ معاہدے کے مطابق آئندہ چار سے پانچ سال میں بلوچستان کو ریکوڈک منصوبے سے آمدنی کا آغاز ہو جائے گا اور صوبہ خود انحصاری کی راہ پر گامزن ہوگا پھر ہمیں کسی کی طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی بلکہ ہم وفاق کی بھی مدد کرنے کی پوزیشن میں ہونگے۔

92 نیوز کوئٹہ

کالعدم بی ایل ایف کمانڈر کی ہلاکت

پاکستان کا ایک اور دشمن کالعدم دہشت گرد تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ کا کمانڈر نواز علی رند افغانستان میں پراسرار حالات میں مارا گیا' نواز رند سکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھا اور اس کا تعلق آواران سے تھا۔ دوسری جانب درہ آدم خیل میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں انتہائی مطلوب دہشت گرد کمانڈر ظفر عرف ظفری دو ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا اور کالعدم بی ایل اے کے ایک کمانڈر راشد بشانی کو گرفتار کر لیا گیا۔ افغانستان میں بی ایل ایف کے کمانڈر نواز رند جیسے دہشت گرد کی ہلاکت اس امر کا ثبوت ہے کہ پاکستانی سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کے بعد دہشت گرد ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں اور پناہ لیتے پھر رہے ہیں۔ اس میں شبہ بھی نہیں کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے بیسیوں ٹھکانے کامیابی سے تباہ کئے ہیں اور سکیورٹی فورسز اور عام شہریوں پر حملوں میں ملوث کئی بدنام دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی فورسز کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں اور انٹیلی جنس اداروں کی کامیابی کی وجہ سے دہشت گرد تنظیمیں دباؤ کا شکار ہیں۔ بی ایل اے کے گلزار امام شمبے کی گرفتاری کے بعد ان میں پھوٹ پڑ چکی ہے اور گھیرا تنگ ہونے کے بعد یہ دہشت گرد اب ایک دوسرے سے لڑنے اور اپنے ہی کمانڈروں کو مارنے لگے ہیں۔ سکیورٹی فورسز جس طرح دہشت گردوں کے خلاف مسلسل کامیاب کارروائیاں کر رہی ہیں اس کے نتیجہ میں پاک سرزمین کو جلد ہی دہشتگردوں کے وجود سے پاک کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 24

درگئی شبوزئی تا تونسہ براستہ موسیٰ خیل زیر تعمیر بین الصوبائی شاہراہ

تحریر۔امیر جان لونی

۔۔۔۔یوں تو شاہراہوں اور سڑکوں کی ضرورت واہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے لیکن موجودہ دور میں جن علاقوں اور شہروں کے رابطے ملک کے دوسرے شہروں اور علاقوں سے ہوئے ہیں، وہاں زندگی کے ہر شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔۔بلوچستان کے سرسبز اور قدرتی وسائل سے مالا مال چھوٹے سے ضلع موسیٰ خیل کے بارے میں مشہور ہے کہ جب جنرل ایوب خان پاکستان کا دارالحکومت کراچی سے پاکستان کے کسی خوبصورت، محفوظ اور چاروں صوبوں کے لیے قریبی علاقے میں منتقل کرنا چاہتے تھے، اس زمانے کی سروے ٹیموں نے ضلع موسیٰ خیل کو ہر لحاظ سے بہترین جگہ قرار دیا، ہر انسان کی طرح ایوب خان پر بھی اپنے وطن اور علاقے کی محبت غالب آگئی، موسیٰ خیل اور اہلیان موسیٰ خیل کی بدقسمتی سے نیا پاکستانی دارالحکومت وہاں بنا جہاں اسے اب بنا ہوا سب دیکھ رہے ہیں۔اس وقت ہم 175 کلومیٹر طویل جس شاہراہ کا ذکر کررہے ہیں، وہ بلوچستان کے ضلع لورالائی کو پنجاب کے نئے سرحدی اور پسماندہ ضلع تونسہ سے براستہ موسیٰ خیل اور ژوب ملاتی ہے۔یہ زیر تکمیل بین الصوبائی شاہراہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کو پاکستان کے دیگر صوبوں سے ملانے والی شاہراہوں کی نسبت انتہاء مختصر،سیکورٹی کے لحاظ سے محفوظ ترین،کم خرچ اور کم لاگت والی ہے۔اس شاہراہ کو نہ اونچے پہاڑوں کا سامنا ہے اور نہ گہری کھائیوں اور ندیوں کا۔۔رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا 46فیصد حصہ بلوچستان اور پھر خصوصاً بلوچستان کیا یک درجن سے زائد شمالی اضلاع کی معدنیات کوئلہ، کرومائیٹ، گیس، ماربل، پلاٹینم بڑی مقدار میں روزمرہ کی بنیاد پر کروڑوں کے پھل، سبزیاں اور میوہ جات اور مال مویشی، ملک کے دوسرے علاقوں اور منڈیوں تک جلد پہنچیں گی۔ تعلیم، صحت۔تجارت اور معیشت کا پہیہ تیزی سے گھومے گا۔اس شاہراہ کے مقابلے میں بلوچستان کو ملک کے دیگر صوبوں سے ملانے والی شاہراہیں تنگ پہاڑی گھاٹیوں سے گزرتی ہیں جو ایک چھوٹے سے پل کے ٹوٹنے/معمولی لینڈ سلائیڈنگ یا خدانخواستہ تخریب کاری سے ہفتوں تک بند ہو جاتی ہیں مثلاً 2022ء کی تباہ کن بارشوں اور سیلابوں میں ژوب تا ڈیرہ اسماعیل خان (سی پیک) دھانہ سر کے مقام پر۔کوئٹہ کو سبی، جیکب آباد اور سکھر سے ملانے والی شاہراہ درہ بولان میں اور آر سی ڈی شاہراہ ضلع لسبیلہ کے کئی مقامات کے علاوہ دریائے حب کا پل ٹوٹنے سے بند ہوگئی تھی، متبادل کے طور پر پاکستان کے دو سب سے بڑے صوبوں کو ملانے والی واحد شاہراہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان براستہ رکھنی، بخی سرور کو استعمال کیا گیا جو ٹریفک کے شدید دباؤ کی وجہ سے بند ہوگئی، اس شاہراہ میں قیام پاکستان کے بعد مشرف دور میں بہتری کا کام شروع ہوا جس کی تکمیل میں دس سال سے زائد وقت صرف ہوا۔ اس واحد شاہراہ کا تکلیف دہ پہلو کوہ سلیمان کی اونچائی اور لینڈ سلائیڈنگ ہے جو بارشوں میں اکثر اوقات آ

سی شاہراہ کی کئی دنوں تک بندش کا سبب بن جاتی ہے۔اونچائی اور گہرائی طے کرنے میں وقت اور ایندھن کا ضیاع اسکے علاوہ ہے۔۔۔۔۔اس شاہراہ کی متبادل شاہراہ لورالائی تا تونسہ بلوچستان کے تین اضلاع لورالائی، ژوب اور موسیٰ خیل میں 175 کلومیٹر جسے N-70 سید وسڑک درگئی شبوزئی کے مقام پر شروع ہو کر پنجاب کے ایک نئے اور پسماندہ ضلع تونسہ میں 65 کلومیٹر فاصلہ طے کرتی ہے۔بلوچستان میں اسکی چوڑائی 24 فٹ ہے جبکہ پنجاب میں اسکی چوڑائی پہلے 12 فٹ تھی، شنید ہے کہ اب اسکی چوڑائی بھی 24 فٹ کر دی گئی ہے۔اسکا پہلی دفعہ افتتاح جمعیت علماء اسلام کیرہنما اور وفاقی وزیر اکرم خان درانی نے 2013 میں دو صوبوں کے سنگم "کرکنہ" کے مقام پر کیا تھا، 2017 میں اس کے ٹینڈر ہوئے اور نو پورشن بنائے گئے۔اس بین الصوبائی شاہراہ کی تعمیر کا جسکے ساٹھ فیصد فنڈز وفاقی حکومت اور چالیس فیصد صوبائی حکومت کے ذمے۔اس منصوبے کے حوالے سے سب سے بہتر تو یہ تھا کہ اسے سی پیک میں شامل کیا جاتا۔یہ منصوبہ تقریباً نو 9 ارب روپے مالیت کا ہے۔اب تک اس شاہراہ کیلئے کام کرنے اور آواز اٹھانے والوں میں ضلع لورالائی کے حمزہ زئی، ضلع ژوب کے کبزئی اور عبداللہ زئی، ضلع موسیٰ خیل کے موسیٰ خیل، ایسوٹ، درگ اور کرکنہ کے جعفر و قیصرانی، بارکھی کے بزدار قبائل شامل ہیں، اس حوالے سے کبزئی قبائل کا کردار بہت ہی قابل تقلید اور لائق تحسین رہا ہے۔یہ بات بھی قابل فخر ہے کہ اس پسماندہ علاقے کے لوگوں نے متحد ہو کر تمام اقوام کے معتبرین پر مشتمل باقاعدہ ایک جوائنٹ ایکشن کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے پلیٹ فارم سے اس پراجیکٹ کی تکمیل تک متحدہ جدوجہد کی جائیگی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی شروع دن سے مذکورہ شاہراہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے نہ یہ کہ جاری کام کے لئے فنڈز دئیے بلکہ ذمہ دار آفیسران کے توسط اس کی نگرانی بھی کرتے رہے جس میں کمشنر لورالائی ڈویژن اور کمشنر ژوب ڈویژن نے بار بار متعلقہ ڈپٹی کمشنرز اور افیسران کے ہمراہ اس سڑک کا معائنہ کیا اور کام میں پیش رفت کا جائزہ لے کر سی ایم بلوچستان کو آگاہ کرتے رہے

گزشتہ دنوں بھی وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایت پر سی ایم۔آئی۔ٹی۔

۔چیئرمین عبدالرحمن بزدار نے اس روڈ کا معائنہ کیا۔ان کے ہمراہ سینئر ممبر سی ایم آئی ٹی محمد صدیق مندوخیل، کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی، ٹیکنیکل ایڈوائزر سی اینڈ ڈبلیو مختیار خان پانیزئی، پروجیکٹ ڈائریکٹر فقیر محمد سی ایم آئی ٹی ممبران عبدالغفار، راز محمد، ایس ای روڈز عزیز اللہ کاسی، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عظیم جان دومڑ، این ایل سی کے کرنل شاہد ظفر عباسی علاقائی ایکشن کمیٹی کے سرپرست حاجی محمد خان کبزئی سی اینڈ ڈبلیو کے آفسران بشیر خان حمزہ زئی قطب خان عبدالقیوم کبزئی اور دیگر متعلقہ سرکاری محکموں اور کنسلٹنٹ کمپنی کے آفسران موجود تھے۔اس موقع پر این ایل سی کمپنی کے کیمپ آفس میں روڈ پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔پروجیکٹ ڈائریکٹر فقیر محمد نے بتایا کہ مذکورہ بالا روڈ کو 15 پیکجز پر تقسیم کیا گیا ہے جس کی کل لاگت تقریباً 8043 ملین روپے لگایا گیا ہے اس میں وفاق کا حصہ 5366 اور صوبے کا 3577 ملین بنتا ہے یعنی 60 فیصد وفاق اور 40 فیصد صوبائی حکومت دیتا ہے کل ایریا 175 کلومیٹر ہمارا اور 58 کلومیٹر پنجاب ایریا پنجاب حکومت تعمیر کرتا ہے اس میں 68 کلومیٹر این ایل سی تعمیر کرتا ہے جس کا تقریباً زیادہ تر کام ہو چکا ہے اور بقیہ ایک مہینہ تک مکمل ہوگا اس کے علاوہ کے لئے مختلف کنٹریکٹرز ہیں۔جن پر کام جاری ہیں تاہم کہیں کہیں پر کسی وجہ سے کام روکا ہوا بھی ہے۔چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالرحمن بزدار نے اس موقع پر کہا کہ یہ ایک بہت بڑا پروجیکٹ ہے جو نہایت اہمیت کا حامل ہے جتنا بھی کام تاخیر کا شکار ہوتا ہے اس کا خرچہ زیادہ ہوتا ہے جو بھی ٹھیکیدار، آفیسر یا کنسلٹنٹ کام نہیں کریگی تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں بعض جگہوں پر غیر ضروری کٹنگ، غلط ڈیزائننگ، اور وقت سے پہلے ادائیگی پر سخت برہمی کا اظہار کیا کہ حکومتی وسائل کا اس طرح ضیاع ناقابل برداشت ہے چیئرمین سی ایم آئی ٹی نے درگئی شبوزئی سے لے کر آخر تک روڈ کا تفصیلی معائنہ کیا، جاری کام کا جائزہ لیا اور اس

میں کمی بیشی کی نشاندہی بھی کی۔

چیئرمین وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم عبدالرحمن بزدار نے بعدازاں کمشنر کمپلیکس لورالائی کے کانفرنس ہال میں ڈویژنل آفسران کا اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد کیا۔جس میں سینئر ممبر سی ایم آئی ٹی محمد صدیق مندوخیل، کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی، ممبران سی ایم آئی ٹی حیات اللہ کاکڑ، محمد زمان بازئی، راز محمد، عبدالغفار ایڈیشنل کمشنر کلیم اللہ کاکڑ، ڈپٹی کمشنر لورالائی سوبان سلیم دشتی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو یحییٰ خان کاکڑ کے علاوہ تمام محکموں کے ڈویژنل آفیسران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، سٹاف کی حاضری، صحت تعلیم، زراعت، لائیوسٹاک لوکل گورنمنٹ اور دیگر اہم شعبوں میں عوام الناس کی سہولیات کے لئے کئے گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی اور تجاویز پیش کئے گئے۔اور ہر ڈویژنل آفیسر نے اپنے محکمہ کے حوالے سے تفصیلات بتائیں۔چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالرحمن بزدار نے کہا کہ حکومت عوام کو زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لئے بھرپور کوشش کررہی ہے جس کے لئے کروڑوں روپے کے منصوبوں پر کام جاری ہے جس کی معیاری اور بروقت تکمیل نہایت ضروری ہے انہوں نے ہر محکمہ میں سینکڑوں ملازمین ہیں یہ صرف تنخواہیں نہ لیں بلکہ عوام کو ریلیف فراہم کریں پہلے حاضری ہے پھر کارکردگی ہے آفسران فیلڈ کے دورے کریں اپنے سٹاف کو متحرک کریں خط و کتابت جاری ہو باہمی روابط، ایک ٹیم ورک ہو سزا و جزا مقرر ہو تو بہتری ضرور آئے گی محکمہ پی ایچ ای کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پانی زندگی ہے شہری علاقوں میں پانی فراہمی پر واٹر ٹیکس وصول کریں لوگ ٹینکر منگوایا کرتے ہیں دور دراز علاقوں میں کمیونٹی کے حوالے کریں وہ خود مرمت کریں۔محکمہ جنگلات کے آفسران کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف شجرکاری نہ ہو بلکہ شجر پروری بھی ہو ہر سال لاکھوں درخت لگائے جاتے ہیں لیکن اس کا صحیح دیکھ بھال نہیں ہوتی۔میڈیکل کالج میں زیر تعلیم طلباء اور طالبات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ مستقبل کے مسیحا ہیں ان کا بہترین تربیت پرنسپل اور اساتذہ کی ذمہ داری ہے تاکہ وہ اچھے ڈاکٹر بن سکیں۔چیرمین سی ایم آئی ٹی نے کہا آدھے سے زیادہ پی ایس ڈی پی سکیمات سی اینڈ ڈبلیو کے پاس ہے اگر وہ محنت اور ایمانداری سے کام کریں تو بہتری آسکتی ہے انہوں نے تمام ڈویژنل آفسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے محکمہ جاری سکیمات کا پتہ کریں اور آفس میں ایک دوسرے سے تعاون کریں اپنے دفاتر وقت پر کھولیں اور بند کریں کوئی مسائل آجائیں تو اس کا کام جلدی سے حل کریں تو یقیناً بہتری آئے گی۔۔۔

چیئرمین سی ایم آئی ٹی نے اپنے دیگر ممبران اور کمشنر لورالائی ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کے ہمراہ کنگری تو موسیٰ خیل براستہ ڈاکیان روڈ اور انڈر پور زیر تعمیر سڑکوں کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کنگری تو موسیٰ خیل روڈ کی کل لاگت تقریباً 482 ملین روپے ہے اس کا سٹارٹ جون 2021 ہے اور تکمیل جون 2023 ہے فزیکل ورک 60 فیصد اور فنانشل 56 فیصد ہے انڈر پور روڈ کی کل لاگت تقریباً 160 ملین ہے مئی 2021 میں شروع ہوا اور جون 2023 میں مکمل ہوگا۔چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالرحمن بزدار نے کام میں تاخیر پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور انہیں جلد سے جلد تعمیر کرنے کی ہدایت کی جس پر متعلقہ آفسران نے کچھ وقت مانگا اور تعمیر کی یقین دہانی کرائی۔چیرمین سی ایم آئی ٹی نے کہا کہ ایک سکیم کی رقم تو نکال لی جائے لیکن کام اپنے وقت پر مکمل نہ ہو کیوں نہ اس پر انکوائری کی جائے اور متعلقہ حکام اور ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی جائے۔کمشنر لورالائی نے اس موقع پر کہا کہ سڑکوں کی تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور بارشوں میں آمد و رفت مشکل ہو جاتی ہے جس پر احتجاج بھی ہوتے ہیں جس سے اور مزید مشکلات سامنے آتے ہیں اس لئے جتنی جلد ممکن ہو ان دونوں اور دیگر لنک سڑکوں کو تعمیر کیا جائے۔تاکہ لوگ ان سے مستفید ہو سکے۔

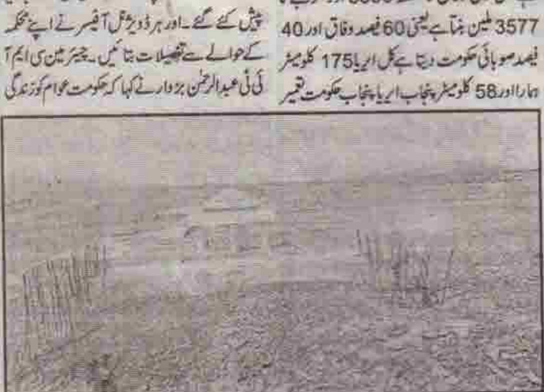

Balochistan seeks more medical seats

By Saleem Shahid

QUETTA: The Balochistan cabinet has sought 33 additional seats for three medical colleges in the province, according to a handout.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudoos Bizenjo sent the request in two separate letters to Federal Health Minister Abdul Qadir Patel and Pakistan Medical and Dental Council President Prof Dr Rizwan Taj.

The educational institutions for which more seats have been requested are Loralai Medical College, Jhalawan Medical College in Khuzdar, and Makran Medical College in Turbat.

"An increase of 11 additional seats for each medical college may be approved," the cabinet said, according to the handout released on Saturday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے رسالدار میجر گل کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ڈی ایس ریلوے فرید احمد ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 20 JUN 2023 Page No:________

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کے ہمراہ بجٹ پیش ہونے کے بعد خواتین پارلیمنٹیرینز کا گروپ

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo presiding over budget meeting of the provincial cabinet on Monday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ DATE: 20 JUN 2023 Page No:________

صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بجٹ
2023-24 کی دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo presiding over budget meeting of the provincial cabinet on Monday.